لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 52 Friday 06 June, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۵۲) ۶/جون ۲۰۲۵ء بروز جمعہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

حج کے ضوابط پر عمل درآمد شرعی ذمہ داری ہے: خطیب حج ڈاکٹر صالح بن حمید

نیکی، تقویٰ اور اتحاد امت پر زور، فلسطینی مظلوموں کیلئے خصوصی دعا، میدان عرفات میں حجاج کرام کیلئے سایہ، پانی اور ٹھنڈک کے غیر معمولی انتظامات

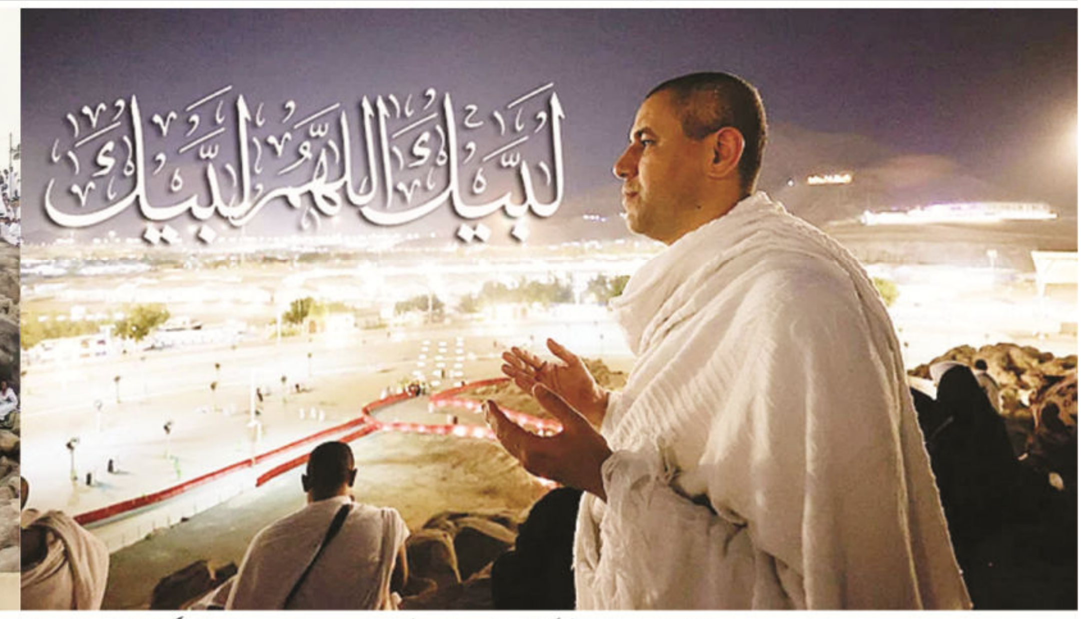

مکہ مکرمہ (ایجنسی) دنیا بھر سے آئے ہوئے فرزندانِ اسلام حج کا رکنِ اعظم ادا کرنے میدان عرفات میں جمع ہیں۔ مسجد نمرہ میں المسجد الحرام کے امام شیخ ڈاکٹر صالح بن عبداللہ نے حج کا خطبہ دیا۔ لاکھوں حجاج آج جمعرات نو ذی الحجہ 1446 ہجری کو میدان عرفات میں عبادت و رب کریم کے حضور دعائیں کرنے میں سارا دن گزاریں گے۔ خطبہ حج کے بعد حجاج کرام میدان عرفات میں نماز ظہرین ادا کر رہے ہیں، المسجد الحرام کے امام شیخ صالح بن حمید نے کہا ہے کہ اے اللہ! فلسطین کے بھائیوں کی مدد فرما، عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے والوں کو برباد کردے، ان کے قدم اکھیڑ دے۔

حج کے رکن اعظم وقوف عرفہ کے دوران میدان عرفات میں واقع مسجد نمرہ میں خطبہ حج دیتے ہوئے شیخ صالح بن حمید نے مزید کہا کہ چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی حقیر نہ جانو، اللہ فخر، تکبر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا، اللہ کے رسول کے احکامات کی پاسداری کریں، جن چیزوں سے روکا گیا ہے ان سے دور رہیں، اللہ نے کہا خیر کا کام کرنے والوں کے لیے آخرت میں جنت ہوگی، نیک اعمال کرنیوالوں کیلیے دنیا میں بھی خیر و برکت ہوگی، تقویٰ اختیار کرنا ایمان والوں کی شان ہے، تقویٰ دنیا و آخرت کی بھلائی کا سبب ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اے ایمان والو! اللہ کی عبادت ایسے کرو کہ جیسے تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، یا پھر اللہ کی عبادت اس طرح سے کرو کہ جیسے اللہ تمھیں دیکھ رہا ہے، انہوں نے تلقین کی کہ آپس میں ایک دوسرے سے بڑھ کر نیکی کا کام کرو، اللہ سے ڈرتے رہو، تقویٰ اختیار کرو، اللہ کی پکڑ بہت سخت ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ نبی نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نیکو کاروں، تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لیے آخرت میں اچھا انجام ہے، چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی حقیر نہ جانو، اللہ فخر اور تکبر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ امام حرم نے مزید کہا کہ شیطان انسان کا دشمن ہے، شیطان سے بچو، اللہ تمھیں آزماتا ہے، اللہ نے ہر چیز کا وقت مقرر کر رکھا ہے، نیک لوگ جنت میں جائیں گے اور ہمیشہ وہیں رہیں گے، اللہ نے زمین اور آسمان کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔

شیخ صالح بن حمید نے امت مسلمہ کو بدعت اور غیبت سے دور رہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ اللہ سے دعا مانگتے رہو، اس کی عبادت کرتے رہو، اللہ کی توحید، اس کے رسولوں پر ایمان لانا ایمان کا حصہ ہے، نیکی اور برائی کبھی برابر نہیں ہوسکتی، قیامت، جہنم، جنت پر ایمان ہونا چاہیے، اللہ کی رضا جنت سے بھی بڑی ہے، دنیا میں ہمارے ساتھ جو ہو رہا ہے وہ لوح محفوظ میں ہے، انہوں نے کہا کہ انسان کی نیکیاں اس کی روح اور جسم کو پاک کردیتے ہیں۔ واضح رہے کہ حج کے رکن اعظم وقوف عرفہ کی ادائیگی کے لیے دنیا بھر سے 15 لاکھ سے زائد عازمین حج کے رکن اعظم وقوف عرفہ کی ادائی کے میدان عرفات میں موجود ہیں۔

دوسری جانب عرفات کے مقدس میدان میں حجاج کرام کی جبلِ رحمت کی جانب آمد کا سلسلہ جاری ہے، جہاں ہر سمت "لبیک اللہم لبیک" کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ حاجی بلند آواز میں تلبیہ کے ساتھ ہاتھ اٹھائے روحانی کیف و سرور کے عالم میں جبلِ رحمت کی طرف عازم سفر ہیں۔ غروبِ آفتاب کے بعد وہ مشعرِ مزدلفہ کی جانب روانہ ہوں گے اور وہیں شب گزاریں گے۔ اسی دوران جبلِ رحمت سے متصل علاقے میں ایک جامع ترقیاتی منصوبہ مکمل کیا گیا ہے، جس کا مقصد اللہ کے مہمانوں کے لیے سہولیات کو مزید بہتر بنانا ہے۔

عرفات کی وسعتوں میں مختلف سرکاری ادارے پوری تیاری کے ساتھ موجود ہیں، جن میں سکیورٹی، طبی اور بلدیاتی محکمے شامل ہیں۔ ان اداروں نے منظم منصوبہ بندی کے تحت اپنی خدمات فراہم کرنا شروع کر دی ہیں۔ جبلِ رحمت ہسپتال، متعدد طبی مراکز اور فوری طبی امداد کی پوائنٹس زائرین کے لیے چوبیس گھنٹے دستیاب ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری مدد ممکن ہو سکے۔ ادھر "کِدانہ" کمپنی نے مسجد نمرہ کے اطراف 85 ہزار مربع میٹر رقبے کو سایہ دار بنانے اور اسے ترقی دینے کا کام مکمل کر لیا ہے۔ یہاں 320 چھتریاں، 350 اسپرے ستون اور شجر کاری کی گئی ہے تاکہ حجاج کو بہتر ماحول فراہم کیا جا سکے۔ علاوہ ازیں 60 ہزار مربع میٹر کے علاقے میں سایہ دار اور ٹھنڈے راستے بھی تیار کیے گئے ہیں جنہیں اسپرے پنکھوں سے لیس کیا گیا ہے تاکہ سورج کی تپش کم کی جا سکے۔

جبلِ رحمت یا جبلِ عرفات مکہ مکرمہ کے مشہور مذہبی و تاریخی پہاڑوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جہاں یومِ عرفہ کو حجاج قیام کرتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے اسی پہاڑ کے دامن میں موجود چٹانوں پر وقوف فرمایا تھا اور فرمایا "میں نے یہاں وقوف کیا اور سارا عرفات وقوف کی جگہ ہے"۔ یہ پہاڑ "جبل الرحمت" کے نام سے مشہور ہے، جب کہ اسلامی تاریخی کتب میں اسے "جبل اِلال" اور بعض روایات میں "النابت" بھی کہا گیا ہے۔ مؤرخین کا کہنا ہے کہ "النابت" ان ہی چٹانوں کا نام ہے جن پر نبی کریم ﷺ نے قیام فرمایا تھا۔

وزیر اعظم مودی نے لگایا سندور کا پودا

نئی دہلی، (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر پی ایم ہاؤس پر سندور کا پودا لگایا۔ یہ پودا انہیں 25-26 مئی کو گجرات کے دورے کے دوران کچھ میں 1971 کی ہند-پاک جنگ میں بہادری کا مظاہرہ کرنے والی خواتین کے ایک گروپ نے تحفے میں دیا تھا۔ سندور کا پودا ایک خاص پتوں والا پودا ہوتا ہے، جس کی مذہبی اور ثقافتی اہمیت ہے۔ اسے نیکی اور طاقت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ یہ پودا ماحولیات کیلئے بھی فائدہ مند ہے اور اکثر مندروں اور گھروں میں لگایا جاتا ہے۔ اس کی دیکھ بھال کرنا آسان ہے۔ اس پودے سے لپسٹک اور سندور بناتے ہیں۔ اس پودے پر اگنے والے پھل شروع میں ہرے پھر پک کر سرخ ہو جاتے ہیں۔ ان پھلوں کے اندر موجود چھوٹے بیجوں کو پیس کر بغیر کسی کیمیکل کے خالص سندور تیار کیا جاتا ہے۔ اسے ہربل سندور کہا جاتا ہے، جو جلد دوست بھی ہے اور اسے بغیر کسی مضر اثرات کے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کی بیجوں کو پیس کر نہ صرف سندور، بلکہ لپ اسٹک جیسی کاسمیٹک اشیا بھی بنائی جاتی ہیں۔ ان میں ہربل لپ اسٹک، ہیئر ڈائی، نیل پالش، کھانے میں استعمال ہونے والا رنگ، سرخ سیاہی، ادویات میں قدرتی رنگ شامل ہیں۔ دراصل اس سندور کے پودے کو 'آپریشن سندور' سے جوڑا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کیلئے ہندوستان نے 7 مئی کو پی او کے اور پاکستان میں 9 دہشت گرد کیمپوں پر فضائی حملے کیے تھے۔ فوج نے 100 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ اس آپریشن کو سندور کا نام دیا گیا۔

دنیا دہشت گردی پر ہندوستان کے موقف کی حمایت کرے

ہمارا موازنہ دہشت گردی پھیلانے والوں سے نہیں کیا جا سکتا: ملکارجن کھرگے

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان پاکستان کی اعانت سے ہونے والی دہشت گردی کا شکار ہے، اس لیے عالمی برادری دہشت گردی پر ہندوستان کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے پاکستان کو فنڈ حاصل کرنے والے ملکوں کی بین الاقوامی فہرست میں شامل نہ کرے کیونکہ وہ یہ رقم صرف دہشت گردی پھیلانے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ ایک بیان میں مسٹر کھرگے نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی پر ہندوستان کے موقف کو سمجھے اور کہا کہ [illegible] دہشت گردی [illegible] کوششیں [illegible] برادری کو [illegible] چاہیے [illegible] ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ میں شامل کیا جانا چاہیے۔ پاکستان کو دہشت گردی کا مرتکب قرار دیتے ہوئے انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی اور کہا کہ کانگریس عالمی برادری پر زور دیتی ہے کہ وہ پاکستان سے ہونے والی دہشت گردی پر ہندوستان کے موقف کو سمجھے اور اس کی حمایت کرے۔ پاکستان دہشت گردی کا مرتکب ہے اور ہندوستان دہشت گردی کا شکار ہے۔ ہمارا موازنہ دہشت گردی پھیلانے والوں سے نہیں کیا جا سکتا، اس لیے دہشت گردی پھیلانے والوں اور دہشت گردی کا شکار ہونے والوں کو ایک ساتھ نہیں رکھنا چاہیے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ-آئی ایم ایف، ایشیائی ترقیاتی بینک-اے ڈی بی اور ورلڈ بینک نے پاکستان کو قرضوں کی منظوری دی ہے۔ ان اداروں کی جانب سے اسے قرضے دینے یا اس کے لیے معاشی پیکج منظور کرنے کے فیصلے سے پاکستان کے فوجی اخراجات میں اضافہ ہی ہوگا اور اس طرح حاصل کیے گئے قرضوں کو اس کی فوج ہندوستان میں دہشت پھیلانے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ اس سے بھی زیادہ

سنگین بات یہ ہے کہ پاکستان کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی 15 رکنی انسداد دہشت گردی کمیٹی کا نائب چیئرمین اور اس سال کے لیے طالبان کی پابندیوں کی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر پاکستان کا نام لینا افسوسناک، غلط معلومات پر مبنی اور مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری ہندوستان پر توجہ دے اور پاکستان کو دہشت گردی کی مالی معاونت کی نگرانی کی ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ میں شامل کرے۔ وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت میں حکومت کے تحت ہندوستان کی سفارتی کوششوں کی وجہ سے پاکستان کو پہلی بار 2008 میں اور پھر 2012 میں اس فہرست میں شامل کیا گیا تھا اور اسے آخری بار 2018 میں اس فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔

مسٹر کھرگے نے کہا کہ پاکستان کو اس کے گناہوں کے لیے جوابدہ بنانا نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی برادری کے لیے بھی ضروری ہے۔ یہ یاد دلانا شاید مناسب ہوگا کہ نائن الیون کا ذمہ دار انتہائی مطلوب دہشت گرد-اسامہ بن لادن کو پاکستان میں رکھا گیا تھا اور نائن الیون کا مرکزی منصوبہ ساز خالد شیخ محمد بھی ایک پاکستانی تھا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ایک ذمہ دار اپوزیشن جماعت ہے اور اپنی ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے حکومت پر زور دیتی رہے گی کہ وہ پاکستان کو تنہا کرنے اور ہندوستان اور پاکستان کو عالمی پلیٹ فارم پر الگ الگ دیکھنے کے لیے مضبوط سفارتی اقدام کرے۔

ناسک میں دو سڑک حادثات، 8 افراد کی موت

ممبئی، (یو این آئی) ناسک ضلع میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دو الگ الگ سڑک حادثات میں آٹھ افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔ پہلے حادثے میں، بدھ کی رات ناسک-کلوان روڈ پر کولہا پور فاٹا کے قریب ایک کار، جس میں پانچ افراد سفر کر رہے تھے، ایک بنگلے سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں تین خواتین، ایک چار سالہ بچی اور کار کے ڈرائیور موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ دو افراد زخمی ہوئے۔ پولیس کے مطابق ہلاک شدگان کی شناخت شیلا وسنت بھدان (62)، سرلا بھل چندر بھدان (50)، مادھوی میٹکر (32)، تریوینی میٹکر (4) اور کار ڈرائیور خالق محمود پٹھان (50) کے طور پر ہوئی ہے۔ بھدان خاندان ناسک میں شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد ستانہ واپس جا رہا تھا جب کار ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا اور کار تھوبا آہر کے بنگلے سے جا ٹکرائی۔ زخمیوں کو ناسک کے سول اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ دوسرے حادثے میں، منگل کی شام ناسک ضلع کے سرگانہ تعلقہ میں دو موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم ہوا جس میں تین افراد موقع پر ہلاک اور ایک شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ چرال گھاٹ سیکشن میں پیش آیا۔ ہلاک شدگان کی شناخت بھاسکر مور، موہن پوار اور روہی داس گاولی کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی کو سول اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ پولیس نے شکایت درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

آٹو کو کار کی ٹکر۔ 4 مزدور موقع پر ہی ہلاک

حیدرآباد، (یو این آئی) آندھرا پردیش کے نیلور ضلع کے آتمکور منڈل میں پیش آئے ایک افسوسناک سڑک حادثہ میں چار مزدور موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق، اے ایس پیٹ کراس روڈ کے قریب ایک آٹو کو مخالف سمت سے آنے والی کار نے ٹکر ماردی، جس کے نتیجہ میں آٹو میں سوار چار افراد موقع پر ہی ہلاک گئے جبکہ پانچ دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی آتماکور پولیس موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو قریبی اسپتال منتقل کیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ہے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب مزدور وینکٹ راؤ پلی سے تیلاّ پاڈو جا رہے تھے تاکہ وہاں تمباکو کی گریڈنگ کر سکیں۔

شمال مشرقی ریاستوں میں تباہی کا خوفناک منظر، 1500 گاؤں زیر آب، سیلاب اور لینڈ سلائڈ میں اب تک 50 جانیں تلف

نئی دہلی (ایجنسی): ملک کی شمال مشرقی ریاستوں میں سیلاب اور لینڈ سلائڈ کے واقعات سے زبردست تباہی مچی ہے۔ آسام سے لے کر منی پور تک بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان کا سامنا ہے۔ فصل کی زمین تک برباد ہو گئی ہے اور لوگوں کے پاس رہنے کے لیے گھر تک نہیں ہے۔ 1500 سے زیادہ گاؤں زیر آب ہو چکے ہیں۔ آسام میں مزید دو لوگوں کی موت ہوگئی ہے، جس کے بعد سکم سمیت 7 شمال مشرقی ریاستوں میں سیلاب اور لینڈ سلائڈ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 50 ہو گئی ہے۔ 29 مئی سے اب تک اکیلے آسام میں 19 لوگوں کی جان چلی گئی ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں کے افسروں کے ذریعہ دستیاب کرائے گئے اعداد و شمار کے مطابق 29 مئی سے اب تک اروناچل پردیش میں 12، میگھالیہ میں 6، میزورم میں 5، سکم میں 4، تریپورہ میں 2 اور ناگالینڈ اور منی پور میں 1-1 جان سیلاب اور لینڈ سلائڈ کی وجہ سے گئی ہے۔ آسام میں سیلاب کی حالت انتہائی سنگین ہے۔ یہاں 21 ضلعوں میں متاثرہ لوگوں کی تعداد بڑھ کر 6.8 لاکھ ہو چکی ہے۔ برہمپتر سمیت 9 ندیاں خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں، جس کی وجہ سے سینکڑوں گاؤں زیر آب ہو گئے ہیں۔ گوہاٹی واقع علاقائی موسم سائنس مرکز نے ریاست میں الگ الگ مقامات پر شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ منی پور میں شدید بارش سے ندیوں کے پشتے منہدم ہو گئے جس سے 20 ہزار سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ 3365 سے زیادہ گھروں کو نقصان ہوا ہے اور 103 بستیاں زیر آب ہیں۔ ریاستی انتظامیہ نے 31 راحت کیمپ بنائے ہیں جس میں زیادہ تر مشرقی امپھال میں ہیں۔ اروناچل پردیش کے 23 ضلعوں اور 156 گاو?ں میں سیلاب اور لینڈ سلائڈ کا قہر برپا ہے۔ یہاں اب تک 10 لوگوں کی جان جا چکی ہے۔ ک ءمقامات پر زمین دھنسنے سے رابطہ ٹوٹ گیا ہے۔ ناگالینڈ میں بھی مسلسل بارش سے کئی مقامات پر زمین کھسکنے کے واقعات پیش آنے کی خبر ہے۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ کئی علاقوں میں گھروں اور سڑکوں کو نقصان ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ دوسری طرف محکمہ موسمیات کے مطابق 5 اور 6 جون کو گجرات کے بناس کانٹھہ، پاٹن، مہسانہ، سابر کانٹھہ، اراولی، گاندھی نگر، احمد آباد، مہی ساگر، پنچ محل، داہود، بڑودرہ، چھوٹا اُدے پور، نرمدا، بھروچ، سورت، تاپی، ڈانگ، نوساری، بلساڈ ضلعوں میں زیادہ تر مقامات پر گرج اور بجلی کے ساتھ ہلکی سے درمیانی سطح کی بارش ہونے کا امکان ہے۔

ہندوستان میں بنے گی رافیل جنگی جیٹ کی باڈی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) رافیل جنگی جیٹ کی مین باڈی اب حیدرآباد میں بنائی جائے گی۔ اسے فیوز لاج کہا جاتا ہے۔ ہندوستان کی ٹاٹا ایڈوانسڈ سسٹم لمیٹڈ نے اس کیلئے فرانسیسی کمپنی ڈسالٹ ایوی ایشن کے ساتھ پروڈکٹ کی منتقلی کے 4 معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ رافیل کا پہلا فیوز لاج یونٹ 2028 میں اسمبلی لائن سے باہر آجائے گا۔ حیدرآباد میں جو مینوفیکچرنگ پلانٹ بنایا جا رہا ہے اس سے ہر ماہ 2 مکمل مین باڈیز تیار ہونے کی امید ہے۔ ٹاٹا اور ڈسالٹ کی اس شراکت داری سے ہندوستان کے دفاعی شعبے میں نجی کمپنیوں کی شراکت میں اضافہ ہوگا۔ ڈسالٹ نے کہا کہ یہ پروجیکٹ ہندوستان اور فرانس کے درمیان دفاعی تعاون میں ایک بڑا اقدم ہے۔ اس سے ہندوستان میں دفاعی ساز و سامان تیار کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مقامی انجینئروں کو عالمی معیار کی ٹیکنالوجی سیکھنے کا موقع ملے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب رافیل کی مرکزی باڈی فرانس سے باہر بنائی جائے گی۔

شانِ رسالت مآب ﷺ میں گستاخی کرنے والے امیش پوری کو فوری گرفتار کیا جائے: معین میاں

امیش پوری سمیت ملعونہ شرمشٹا جیسی ذہنیت کے لوگ ملک کو فساد کی آگ میں جھونکنا چاہتے ہیں انہیں کڑی سے کڑی سزا دی جائے: الحاج محمد سعید نوری

ممبئی (پریس ریلیز) ملک میں آئے دن شرپسند عناصر گھوم گھوم کر مسلمانوں کے خلاف زہر اگل رہے ہیں تاکہ یہاں کی فضا مکدر ہو اور ہندو مسلم فساد برپا ہو جس کا واضح ثبوت تین روز قبل زی نیوز میں مباحثہ کے دوران گستاخ پاکھنڈی امیش پوری نے نبی رحمت محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں بد بختانہ بیان ہے جسے مسلمان قطعی برداشت نہیں کرسکتا۔ پاکھنڈی مہنت کے دیئے گئے آن لائن شو کے دوران بیان کے خلاف مسلمانوں میں شدید غم و غصہ ہے اور وہ ہر حال میں اس گستاخ کو سزا دلانے کی مانگ کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں آج سنی بلال مسجد چھوٹا سونا پور ممبئی میں علماء کرام وائمہ مساجد و اساتذہ مدارس کی اہم میٹنگ رکھی گئی جس کی سرپرستی معین المشائخ حضرت مولانا سید معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی قومی صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء نے کی اور قیادت خلیفہ تاج الشریعہ الحاج محمد سعید نوری بانی رضا اکیڈمی نیکی مذکورہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے حضرت معین المشائخ نے کہا کہ موجودہ وقت میں شرپسندوں کیلئے سب سے آسان ذریعہ معاذ اللہ اہانت رسول صلی اللہ علیہ وسلم بن گیا ہے جس سے مسلمانوں کو مشتعل کر کے آگ و خون کی ہولی کھیلی جاسکتی ہے یہی وجہ ہے آئے دن شیطانوں کی ٹولی سوشل میڈیا پر اللہ و رسول جلا وعلا و صلی اللہ علیہ وسلم کی شانہائے مقدسہ میں بکواسیں کرتی ہے اور مسلمان ملک کی سالمیت اور استحکام کیلئے قانونی چارہ جوئی سے کام لیتا ہے پھر دیکھنے میں آتا ہے کہ گستاخ کتوں کی حمایت میں چند شرپسند گروہ آگے آجاتی ہے جس سے یہ بڑی آسانی سے قانونی کاروائی سے بچ نکلتے ہیں۔

حضرت معین میاں صاحب نے امیش پوری کے حالیہ گستاخی رسول پر سخت اضطرابی کیفیت میں کہا کہ جس طرح سے اس شیطان نے نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ عظمت و رفعت میں گستاخی کی ہے وہ قلب و جگر کو چھلنی کر دینے والا ہے اگر اس خبیث پر سخت کاروائی نہ ہوئی تو مسلمانوں میں غم و غصے کی آگ مزید بھڑک اٹھے گی۔ شہزادہ مخدوم سمناں حضرت معین میاں نے حکومت ہند سے مطالبہ کیا کہ امیش پوری سمیت شرمشٹا جیسے لوگ سماج دشمن ہیں ان پر کڑی کاروائی ہو اور زی نیوز چینل پر بھی سخت ایکشن لیا جائے جس نے اپلوڈ کر کے اسے چلایا۔ قائد ملت بانی رضا اکیڈمی الحاج محمد سعید نوری صاحب قبلہ نے کہا کہ یہ کئی سالوں سے یہ ٹرینڈ چل رہا ہے کہ کبھی نپر شرما کبھی نارسنگھ نند کبھی شرمسٹا اس لئے میری حکومت سے مطالبہ ہے کہ پنڈت امیش کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے۔ اگر کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا تو ہم روڈ پر آکر پرزور احتجاج کریں گے۔

ہانڈی والی مسجد کے امام مولانا اعجاز احمد کشمیری صاحب نے کھلے لفظوں میں مذمت کرتے ہوئے یہ کہا کہ امیش پنڈت۔ نپر شرما۔ شرمسٹا جیسے دریدہ دہنوں جیسے ان تمام گستان رسول کو فوری طور پر سلاخوں کے اندر ڈالا جائے۔ مفتی منظر حسن صاحب نے آئین کے خلاف قرار دیتے ہوئے کڑی سے کڑی سزا دینے کی مانگ کی ہے۔ قاری عبدالرحمن ضیائی صاحب نے پرزور انداز میں مخالفت کرتے ہوئے کہا پاکھنڈی مہنت نے ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کر کے ہمارے جزبات کو ٹھیس پہونچایا ہے اس لئے ہم مانگ کرتے ہیں کہ فوری طور پر سخت کارروائی کی جائے۔ مولانا امان اللہ و مولانا خلیل الرحمن صاحبان نے بھی مذمت کرتے ہوئے اسے ہندوستان کا ماحول خراب کرنے کا کام بتایا۔ میٹنگ میں موجود دیگر علماء جیسے مولانا ظفر الدین، قاری ارشاد احمد نظامی، اور سنی بلال مسجد کے تمام اسٹاف نے پاکھنڈی پنڈت کی مذمت کی اور حکومت سے مانگ کئے کہ فوری طور پر سلاخوں میں ڈالا جائے۔ اخیر میں معین المشائخ اور الحاج سعید نوری نے ائمہ کرام و علماء و طلبہ سے گزارش کئے کہ قربانی کے دن چمڑا مسجد یا مدرسہ میں نہ رکھوا کر صاحب خانہ کو ہی اسے صحیح جگہ پہونچانے کی اپیل کی مزید بولے کی جمعہ میں ائمہ حضرات وقف بورڈ کے خلاف حکومت کی موجودہ پالیسی کو نہ قابل قبول قرار دیتے ہوئے مذمت کریں اور فلسطین، بیت المقدس کی حفاظت کے لئے دعا فرمائیں۔

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی علم حاصل کرنے کے لیے کسی راہ پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے اور جسے اس کے عمل نے پیچھے رکھا اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔''

Sunan Abu Dawood 3643

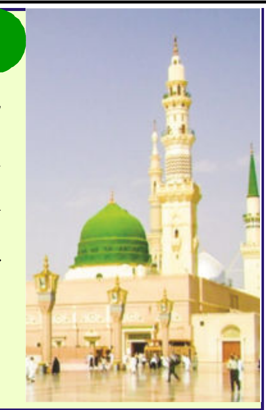

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوهيانامه
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

افغان خواتین کا لال لپسٹک احتجاج: خاموشی کی دیوار پر سرخ مزاحمت

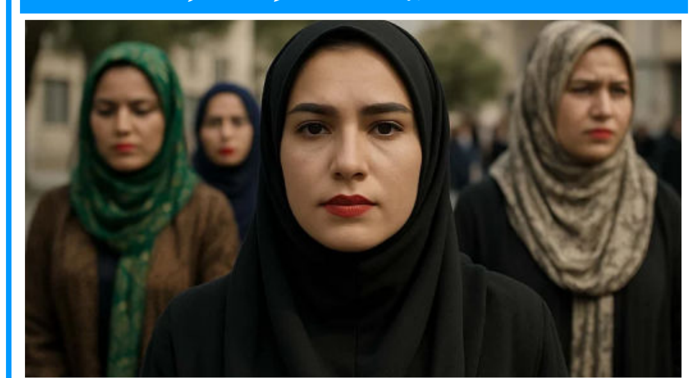

دنیا کی تاریخ گواہ ہے کہ جب ظلم حد سے بڑھ جائے، تو خاموشی خود ایک احتجاج بن جاتی ہے۔لیکن کچھ احتجاج ایسے بھی ہوتے ہیں جو خاموش نہیں، بلکہ علامتی ہوتے ہیں، علامتوں کے ذریعہ اپنے جذبات اور پیغامات دوسروں تک پہنچانے کی ایک مختلف مگر طاقتور شکل ہے۔ ایسا ہی ایک احتجاج حالیہ برسوں میں افغانستان کی خواتین کی طرف سے سامنے آیا، جسے دنیا نے 'لال لپسٹک احتجاج' کے نام سے پہچانا۔افغانستان ایک ایسا ملک ہے جہاں دہائیوں سے جنگ، سیاسی کشمکش، اور بنیاد پرستی نے عوام بالخصوص خواتین کی زندگیوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں۔طالبان کی حکومت کی واپسی (2021) کے بعد، خواتین کی آزادی پر سخت قدغنیں لگائی گئیں۔اسکولوں، کلاسوں، دفاتر، اور عوامی مقامات سے خواتین کو نکالا گیا۔ انہیں پردے کی سخت ہدایات دی گئیں، ان کے بولنے، لکھنے، اور اپنی شناخت کے اظہار پر پابندیاں عائد ہوئیں۔ایسے ماحول میں جب کسی بھی قسم کے جسمانی احتجاج یا مظاہرے کی اجازت نہ ہو، تو علامتی احتجاج ہی وہ واحد راستہ ہوتا ہے جس سے ظلم کے خلاف آواز اٹھائی جا سکتی ہے۔

لال رنگ ہمیشہ سے جذبے، حوصلے، محبت اور بغاوت کی علامت رہا ہے۔دنیا بھر میں خواتین اس رنگ کو اپنے احساسات کے اظہار کے لیے استعمال کرتی رہی ہیں۔افغانستان میں جب خواتین نے سوشل میڈیا پر اپنی تصاویر شیئر کرنا شروع کیں، جن میں ان کے ہونٹ لال لپسٹک سے رنگے ہوئے تھے، تو یہ ایک طاقتور پیغام تھا۔یہ احتجاج صرف میک اپ کا استعمال نہیں تھا بلکہ ایک ظالمانہ نظام کے خلاف ایک خاموش مگر بھرپور چیخ تھی۔ یہ لال ہونٹ اُن لبوں کی علامت تھے جنہیں بولنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ یہ احتجاج اُن چہروں کی شناخت تھی جنہیں پردے میں چھپانے پر مجبور کیا گیا۔اس احتجاج میں سوشل میڈیا نے بھی اہم کردار ادا کیا۔خواتین نے Instagram، Facebook اور Twitter جیسے پلیٹ فارمز پر اپنی تصویریں #RedLipstickForFreedom جیسے ہیش ٹیگ کے ساتھ شیئر کیں۔کچھ خواتین نے شاعری، ویڈیوز اور تحریریں بھی پوسٹ کیں جن میں وہ اپنی کہانیاں اور تجربات بیان کرتی تھیں۔دنیا بھر کے انسانی حقوق کے کارکنان، صحافی، اور سماجی کارکنوں نے اس علامتی احتجاج کو سراہا اور اس پر روشنی ڈالی۔اس احتجاج نے افغانستان کی سرحدوں سے نکل کر عالمی سطح پر افغان خواتین کے حالات کو اجاگر کیا۔

دنیا بھر میں اس احتجاج کو خوب پذیرائی ملی۔ بہت سی عالمی شخصیات، فیشن انڈسٹری کی خواتین اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے افغان خواتین کے اس احتجاج کو خراج تحسین پیش کیا۔ یہاں تک کہ کچھ ممالک کی پارلیمانی خواتین نے بھی لال لپسٹک لگا کر اپنی یکجہتی کا اظہار کیا۔جہاں ایک طرف اس احتجاج کو سراہا گیا، وہیں کچھ حلقوں سے تنقید بھی ہوئی۔کچھ لوگوں کا ماننا تھا کہ ایسے علامتی احتجاج حقیقی تبدیلی نہیں لا سکتے اور یہ صرف سوشل میڈیا تک محدود رہ جاتے ہیں۔ تاہم، ان اعتراضات کے باوجود، یہ بات طے ہے کہ یہ احتجاج خواتین کی آواز کو دبانے کے خلاف ایک طاقتور اقدام تھا۔افغان خواتین کا لال لپسٹک احتجاج ایک یاد دہانی ہے کہ مزاحمت صرف ہتھیاروں سے نہیں ہوتی۔خوبصورتی، فن، اور علامتی اظہار بھی وہ ہتھیار ہیں جو ظلم کے ایوانوں کو ہلا سکتے ہیں۔ یہ احتجاج اس بات کی علامت ہے کہ خواتین خاموش نہیں رہیں گی چاہے ان کے راستے میں کتنی ہی رکاوٹیں کیوں نہ آئیں۔لال لپسٹک احتجاج کو اگر تاریخی دائرے میں دیکھا جائے تو سب سے پہلے جو اس احتجاج کی تاریخ ملتی ہے وہ 1930 میں دوسری جنگِ عظیم کے دوران، خواتین جب جنگی فیکٹریوں میں کام کرنے لگیں تو وہ لال لپسٹک لگا کر اپنی شناخت، خود اعتمادی اور نسوانیت کو برقرار رکھنے کا ایک طریقہ اپناتی تھیں۔اس کے بعد 1960 میں فیمینسٹ خواتین نے خواتین کے روایتی نسوانی کرداروں کے خلاف آواز اٹھائی، تو کچھ خواتین نے میک اپ (بشمول لال لپسٹک) کو ترک کر دیا لیکن بعد میں فیمینسٹ تحریک کی ایک شاخ نے کہا کہ لال لپسٹک خود مختاری کا ذاتی اظہار بھی ہوسکتا ہے، اگر وہ عورت کی اپنی مرضی سے ہو۔سن 2000 میں لپسٹک ایک مرتبہ پھر احتجاج کی شکل میں سامنے آئی اور یہ دلیل دی گئی کہ عورتیں خوبصورتی اور طاقت، دونوں کو ساتھ لے کر چل سکتی ہیں۔

لال لپسٹک ایک سیاسی علامت بننے لگی۔اس کے بعد سال 2011 میں عرب اسپرنگ یعنی عرب بہار کے دوران کچھ مظاہرین نے احتجاج کے دوران لال لپسٹک اور میک اپ کا استعمال کیا تاکہ خواتین کی شمولیت کو اجاگر کیا جا سکے، خاص طور پر مصر میں۔اس کے بعد سال 2013 میں ایک امریکی خاتون جیکلین فریڈ مین نے 'ریڈ مائی لپس یعنی میرے ہونٹ لال' کی تحریک کا آغاز کیا، جب اسے ریپ کا نشانہ بنایا گیا اس کے بعد سے اپریل میں ہر سال یہ مہم چلتی ہے، جس میں لوگ لپسٹک لگا کر جنسی تشدد کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں۔اس کے بعد سال 2016 سے 2020 کے دوران سوشل میڈیا پر دنیا بھر میں احتجاجی آوازیں بلند ہوئیں۔آج لال لپسٹک صرف ایک میک اپ کا سامان نہیں، بلکہ آزادی، خود مختاری، اور جبر کے خلاف ایک علامت بن چکی ہے۔یہ ان لبوں کی طاقت ہے جو بولنے سے روکے گئے، مگر پھر بھی بول اٹھے، رنگوں کی زبان میں، مزاحمت کے سرخ رنگ میں۔

سورہ یٰسین: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

غرضیکہ قرآن حکیم کی یہ سورت ''سورہ یٰسین جو حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام مکہ کے دور متوسط یا آخری دور میں نازل شدہ سورتوں میں شامل ہے کیونکہ اس کا انداز بیان اس کی شہادت دیتا ہے۔اب ہم اس کے موضوع و مضمون پر غور کرتے ہیں تاکہ اس کا مطالعہ کرتے وقت ہمارے ذہن میں چند بنیادی باتیں رہنی چاہیے۔بلخصوص اجتماعی مطالعہ قرآن کی متبرک محفلوں میں یہ ضروری ہے کہ سورہ کا بنیادی تعارف ذہن میں رہے۔اس سورہ میں شامل کلام الٰہی کا اصل مدعا، قریش کے کفار کو اس بات سے ڈرانا ہے جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لانے، ظلم کی روش اختیار کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ کرنے کی پاداش میں جو کچھ انھیں حاصل ہوگا اس سے انھیں آگاہ کردیا گیا اور خاص طور پر انذار کا پہلو زیادہ نمایاں کرکے پیش کیا گیا لیکن جہاں بار بار تخویف (ڈرانے وخوف دلانے) کے ساتھ کلام کیا گیا وہیں پر دلائل کے ساتھ تفہیم اور سمجھانے سے کام لیا گیا تاکہ اچھے و برے کی تمیز پیدا ہوجائے۔اللہ تبارک وتعالیٰ نے مذکورہ سورہ میں منکرین حق؛ کفارانِ قریش کے سامنے تین اُمور پر استدلال رکھے ہیں تاکہ یہ لوگ راہِ راست کی طرف چل پڑیں۔اگر ان تین باتوں پر کوئی غور کرتا ہے تو اس کے لئے حق کو قبول کرنے کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں رہتا۔توحید باری تعالیٰ پر آثار کائنات اور عقل عام سے دلیل دی گئی۔آخرت کے برحق ہونے پر آثار کائنات، عقل انسانی کے مطابق قائل کرانے اور خود انسان کے اپنے وجود سے دلیل دے کر بات سمجھائی گئی۔

سورہ یٰسین، قرآن مجید کی مشہور سورتوں میں شامل ہے۔اس میں 83 آیات اور 5 رکوع ہیں۔ اس کا نام اس کی پہلی آیت کریمہ سے ہے۔اس میں تین ہزار حروف اور 729 کلمات آئے ہیں۔ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیں اس کی فضیلت اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ امام احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور طبرانی وغیرہ نے مَعقِل بن یسار سے روایت کیا ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ... ''یٰسین قلب القرآن''۔یعنی یہ سورہ قرآن کا دل ہے۔جس طرح قرآن کی پہلی سورت ''سورۃ الفاتحہ'' کے متعلق کہا گیا کہ یہ اُم القرآن ہے (جسکی تفصیل سورہ فاتحہ کے تعارف میں گزر چکی) یعنی اسے اُم القرآن کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں قرآن حکیم کی تعلیمات کا جامع خلاصہ آیا ہے، جس طرح ہر انسان اپنے سینے میں دھڑکتے ہوئے دل کی اہمیت جانتا ہے، اسی طرح سورہ یٰسین کو (دھڑکتے) دل کہنے کے معنی یہ ہیں کہ یہ قرآن کی دعوت عظیم کو بہت ہی عمدہ اور پرزور انداز میں [توحید باری تعالی، رسالت نبی کے مِنَ اللہ و برحق ہونے، اور آخرت کے واقع ہونے پر دلائل] پیش کرتی ہے جس سے جمود کی کیفیت ختم ہوکر روح میں جان پیدا ہوتی ہے۔۔۔۔حضرت مَعقِل بن یسار سے یہ بھی امام احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا......اقراء واسورہ یٰسین علی موتاکم۔ ''اپنے مرنے والوں پر سورہ یٰسین پڑھا کرو''۔نبی مکرم آنحضور کے مذکورہ ارشاد پر غور کرنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مرنے والے کے قریب ہوکر جب سورہ یٰسین پڑھی جائے تو اس کے ذریعہ سے مرتے وقت اس کے ذہن میں نہ صرف یہ کہ پورے دین اسلام کے عقائد سامنے آجائیں بلکہ پوری اہمیت و خصوصیت کے ساتھ اُخروی زندگی کا خاکہ اس کے ذہن نشین ہوجائے تاکہ اسے معلوم ہوجائے کہ اس عارضی زندگی کے ختم ہونے کے ساتھ ایک ابدی حیات کا آغاز ہونے والا ہے۔

غرضیکہ قرآن حکیم کی یہ سورت ''سورہ یٰسین جو حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام مکہ کے دور متوسط یا آخری دور میں نازل شدہ سورتوں میں شامل ہے کیونکہ اس کا انداز بیان اس کی شہادت دیتا ہے۔ اب ہم اس کے موضوع و مضمون پر غور کرتے ہیں تاکہ اس کا مطالعہ کرتے وقت ہمارے ذہن میں چند بنیادی باتیں رہنی چاہیے۔بلخصوص اجتماعی مطالعہ قرآن کی متبرک محفلوں میں یہ ضروری ہیکہ سورہ کا بنیادی تعارف ذہن میں رہے۔اس سورہ میں شامل کلام الٰہی کا اصل مدعا، قریش کے کفار کو اس بات سے ڈرانا ہے جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لانے، ظلم کی روش اختیار کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ کرنے کی پاداش میں جو کچھ انھیں حاصل ہوگا اس سے انھیں آگاہ کردیا گیا اور خاص طور پر انذار کا پہلو زیادہ نمایاں کرکے پیش کیا گیا لیکن جہاں بار بار تخویف (ڈرانے وخوف دلانے) کے ساتھ کلام کیا گیا وہیں پر دلائل کے ساتھ تفہیم اور سمجھانے سے کام لیا گیا تاکہ اچھے و برے کی تمیز پیدا ہوجائے۔اللہ تبارک وتعالیٰ نے مذکورہ سورہ میں منکرین حق؛ کفارانِ قریش کے سامنے تین اُمور پر استدلال رکھے ہیں تاکہ یہ لوگ راہِ راست کی طرف چل پڑیں۔اگر ان تین باتوں پر کوئی غور کرتا ہے تو اس کے لئے حق کو قبول کرنے کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں رہتا۔توحید باری تعالیٰ پر آثار کائنات اور عقل عام سے دلیل دی گئی۔آخرت کے برحق ہونے پر آثار کائنات، عقل انسانی کے مطابق قائل کرانے اور خود انسان کے اپنے وجود سے دلیل دے کر بات سمجھائی گئی۔رسالت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی معقول استدلال فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا اور آپ کی صداقت پر ناقابل انکار حقائق کو واضح کیا گیا کہ دیکھو نبی صلی اللہ وعلیہ وسلم، تبلیغ رسالت میں جو مشقتیں اُٹھا رہے ہیں یہ بالکل آپ کی بے غرضانہ برداشت ہے اس بات پر تم خود غور کرکے دیکھو، تب تمہیں آپ کی دعوت میں معقولیت مل جائے گی اور یہ بات مدلل انداز میں بتائی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرنے میں لوگوں کا اپنا بھلا ہے۔

آیت کریمہ 47 **واذا قیل لھم انفقواالا فی ظلال مبین** ''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تمہیں جو رزق عطا کیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں بھی خرچ کرو تو یہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے ایمان لانے والوں کو جواب دیتے کیا ہم ان کو کھلائیں۔جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ تم تو بالکل بہک گئے ہو]'' اس آیت میں کفران نعمت کرنے والوں کی حالت کو بیان کیا کہ یہ کس درجہ اخلاقی پستی و بے حسی میں مبتلا ہوکر اپنے طرز عمل سے تکریم انسانیت سے فراری اختیار کرتے ہیں۔

مولانا مودودی، اس کی تشریح فرماتے ہوئے لکھتے تحریر فرمایا کہ [اس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ کفر نے صرف انکی عقل ہی اندھی نہیں کی بلکہ انکی اخلاقی حس کو بھی مردہ کردیا۔وہ نہ خدا کے بارے میں صحیح تفکر سے کام لیتے ہیں، نہ خلق کے ساتھ صحیح طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔انکے پاس ہر نصیحت کا الٹا جواب ہے۔ ہر گمراہی اور بد اخلاقی کے لیے اوندھا فلسفہ ہے۔ ہر بھلاء سے فرار کے لیے ایک گھڑا گھڑایا بہانہ موجود ہے] تفہیم القرآن حاشیہ 43۔دراصل خدا کے ان ناشکرے لوگوں کو کنجوسی وبخل کا روگ لگ گیا ہے، خود پسندی شح نفسی، دل کی تنگی اور دولت کی لالچ نے انہیں؛ انسانی ہمدردی کیا چیز ہوتی ہے، مروت کسے کہتے ہیں، یہ سب باتیں انکے اندر سے خارج ہو چکی، خود تو اچھا کھانا اچھا پہننا اور اچھے مکانات میں رہنا اپنے لیے ہر آسانی کو پسند کرتے ہیں۔۔۔لیکن دنیا میں زندگی بسر کرنے کے لیے انسانی بنیادی ضروریات سے محروم لوگوں پر انہیں ذرا ترس نہیں آتا حد تو یہ کہ کسی یتیم اور بیوہ کی حالت کو دیکھ کر بھی ان کے دل نہیں پگھلتے اور نہ ہی رحم کا جزبہ ابھرتا۔آیت 69

''**وما علمنٰہ الشعرا۔قرآن مبین**'' نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ پیش کیے جانے والے قرآن کے بارے میں مشرکین مکہ جو کہتے تھے کہ یہ کسی شاعر کا کلام ہے، دراصل یہ لوگ جن کے سامنے قرآنی آیات پڑھ کر سناء جارہی ہیں اسے شاعر کا کلام کہ کر سماج میں بے وزن کرنے کی شیطانی چال رہے تھے، نہ صرف قرآن کے بارے میں لوگوں کے ذہنوں کو پراگندہ کرنے کی ناکام کوشیش کررہے تھے بلکہ اسکے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بارے میں لوگوں کے دلوں میں شکوک شبہات پیدا کرنا انکا مقصد تھا۔ مولانا پیر کرم شاہ اس آیت کے بارے میں لکھتے ہیں [بتادیا کہ میرے نبی کریم کے علوم ومعارف کا ماخذ خیال آفرینی، مبالغہ آراء اور شعرا کی کذب بیانی نہیں بلکہ ان کا سرچشمہ وہ کتاب مقدس ہے جو اللہ تعالی کا کلام ہے جسے اس نے اپنے حبیب مکرم پر نازل فرمایا ہے تاکہ ہر اس شخص کو بروقت خبردار کردے جس میں انسانیت کی زندگی کا کچھ نہ کچھ اثر موجود ہے]

(ضیاء القرآن جلد چہارم صفحہ 166۔)

آخری آیات میں زجر و توبیخ اور ملامت وتنبیہ کے مضامین نہایت ہی پرزور طریقہ پر ایک کے بعد دیگرے ارشاد فرمائے گئے تاکہ دلوں کے غلاف اُتریں اور جن لوگوں کے اندر قبول حق کی صلاحیت موجود ہے وہ اسکا اثر لیے بغیر نہ رہے۔آیت 70 تا 82 اللہ تعالی اپنی نعمتوں رحمتوں کا خوب ذکر فرمایا یعنی انسان کی روحانی وجسمانی ضرورتوں کے عطا کرنے کا احساس دلایا تاکہ اسکے بندے بندگی رب کی طرف آگے بڑھیں تاکہ دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں، ان ساری باتوں میں اولین طور پر ان تین باتوں کو مقدم رکھا گیا، یعنی اسلام کی دعوت کے 3 اہم اور بنیادی اصولوں پر ایمان لانے کی طرف بلایا جارہا ہے۔ پہلا توحید، دوسرا رسالت اور تیسرا آخرت [قیامت]۔ ایمان والوں کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے یہ بنیادی چیزیں ہیں جس پر ایمان لانے کی دعوت نبی صلی اللہ علیہ پیش فرمارہے ہیں۔ایک خاص بات یہ ہیکہ آغاز سورہ میں نبی کی رسالت کو قسم کھاکر بیان کیا گیا اور یہ بھی بتادیا کہ آپ صراط مستقیم پر ہیں۔''یٰسین'' لفظ کی مختصر تشریح فرماتے ہوئے سید ابوالاعلی مودودی علیہ الرحمۃ یوں لکھتے ہیں۔''ابن عباس، عکرمہ، ضحاک، حسن بصری اور سفیان بن عُیَینہ کا قول ہے کہ اسکے معنی ہیں ''اے انسان'' یا ''اے شخص''، اور بعض مفسرین نے اسے ''یاسید'' کا مخفف بھی قرار دیا۔اس تاویل کی رو سے ان الفاظ کے مخاطب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔''(تفہیم القرآن حاشیہ 1) آخری آیت میں اللہ تعالی کی پاکی اسکے بے عیب ہونے (یعنی ہر نقص، ہر خامی، ہر کمزوری، اور ہر شریک سے وہ ذات اعلیٰ ارفع و پاک ہے) کا اظہار اور اسکی بڑاء، اسکے مقتدر اعلی ہونے کا بیان ہوا اور پھر فرمایا؛ تم سب اسی کی طرف پلٹائے جانے والے ہیں۔اس سورہ کے ختم پر مومنوں کے ثواب کا وعدہ اور منکروں کے لیے عذاب کی وعید ہے۔

مختصر یہ کہ وہ دن ایسا ہوگا جب سب لوگ دوبارہ اپنی اصلی حالت میں وجود میں لائے جائیں گے؛ اور ایسا ہرگز بھی نہیں ہوگا کہ کوء آدمی میدان حشر سے فراری اختیار کرتے ہوئے کہیں جاکر چھپ جائے یا کسی کی پناہ حاصل کرلے، بلکہ ہر حال میں بارگاہ الٰہی میں حاضر ہونا ہی ہوگا!!! وہاں اللہ کے نیک بندے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی اطاعت کرنے والے ایک طرف ہونگے، اور دوسری طرف منکرین حق کو کھڑا کیا جائے گا؛ اسطرح ہر شخص کا عدل کے ساتھ حساب چکادیا جائے گا۔

(مستفاد کتب: ضیاء القرآن، تفہیم القرآن، احسن البیان، تفسیر مظہری، اور عرفان القرآن)

خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدر آباد
9849099228

قربانی اور اسلامی حکمت و دانش: سنجیدہ مطالعہ کی روشنی میں

غلام مصطفیٰ رضوی
نوری مشن مالیگاؤں

ہر سال حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی طرف سے ان کے وَفا شعار فرزند حضرت سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی قربانی و ایثار کی یادیں تازہ کی جاتی ہیں۔اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے لیے جانور قربان کیے جاتے ہیں۔ایامِ قربانی میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے پسندیدہ عمل قربانی ہے۔جس کے ذریعے کئی درسِ عمل مہیا ہوتے ہیں۔

درسِ عمل:(۱) اقامتِ دین کے لیے ایثار و قربانی کا جذبہ،(۲) اپنے نفس اور مال کی بارگاہِ الٰہی میں قربانی،(۳) اطاعتِ الٰہی اور محبتِ رسالت پناہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا درس، قربانی کے اِس موسمِ بہار میں ہم قومی و تعلیمی ترقی کے مدارج اور اپنی مذہبی ذمہ داریوں کے لیے جذبۂ ایثار کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالیں گے۔

علومِ اسلامیہ کے حصول کی فکر: موجودہ دور میں پوری دُنیا میں مسلمانوں کو مٹا دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔کئی مسلم ممالک تاراج کر دیے گئے۔اینٹ سے اینٹ بجا دی گئی۔مسلم حکمرانوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا گیا۔عربوں کی دینی حمیت کا سودا کرلیا گیا۔نتیجتاً جو قوم جہاں بانی کے لیے منتخب ہوئی تھی؛ وہ دوسروں کی محتاج ہو چکی ہے۔جنھیں ظالموں پر غلبہ پانا تھا؛ وہ مغلوب ہو چکی ہے اور اپنے وجود کو بچانے کے لیے ہاتھ پیر مار رہی ہے۔

ان حالات میں شوکتِ اسلامی کی بحالی کے لیے ایک راہ بچی ہے؛ وہ حصولِ علم کی ہے؛ جس کا بنیادی مصدر علومِ اسلامیہ ہیں۔جس کے ذریعے بلند چوٹیوں پر کامیابیوں کے پھریرے لہرائے جا سکتے ہیں۔ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہیے؛ پروفیسر مولانا سید سلیمان اشرف بہاری (سابق سربراہ اسلامک اسٹڈیز، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) مسلمانوں کے لیے بیداری کا پیغام دیتے ہوئے لکھتے ہیں:" کاش! اب بھی مسلمان بیدار و متنبہ ہوں، اور ان متبرک ہستیوں کے سینہ میں جو زر و جواہر کا خزینہ مکنون ہے اور وہ صرف انھیں مسلمانوں کی بے بہا میراث ہے، اسے تہ خاک ہونے سے بچالیں، تو ان کی قومیت کچھ دنوں تک اور بھی بقا کا فیض پا سکے گی۔ ورنہ جب یہ آفتاب غروب ہوجائے گا تو پھر تاریک شب کی سیاہی مسلمانانِ ہند کی قومیت پر ایسی چھا جائے گی کہ چراغ وشمع کا تو کیا ذکر برقی روشنیاں بھی ان کے خط وخال اور شکل وصورت کو عیاں نہ کرسکیں گی، یہ ایک ایسا خطرہ ہستی سوز ہے جسے ہر ذی فہم نے محسوس کیا ہے۔''(السبیل، ص ۱۸۔۱۹)

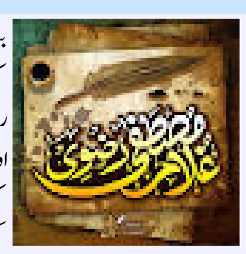

علامہ موصوف نے جھنجھوڑا ہے؛ خواب سے بیدار کیا ہے؛ ایسے وقت میں جب کہ ملک پر انگریز قابض تھا؛ مذہبی روایات کو کچلا جارہا تھا؛ اعلیٰ حضرت اور ان جیسے علماے حق چاہتے تھے کہ مسلمان شمعِ علم دین سے استفادہ کر کے کامیابیوں کے اُجالے پھیلائیں؛ یہی رخ اعلیٰ حضرت کے شاگرد پروفیسر مولانا سید سلیمان اشرف بہاری نے اُجاگر کیا ہے۔

ایثار کے تعلیمی جلوے: علمائے اسلام نے محنت ولگن سے تمام علوم کی گھاٹیاں سر کیں۔علوم وفنون کی پیچیدگیوں کو اپنے تعمقِ فکر سے حل کیا۔علومِ دینیہ کے فروغ کے لیے دیگر علوم کو دین کی بنیادوں پر استوار کیا؛ جس سے معاصر علوم فیض رَساں بن گئے۔فلاسفہ کی فکری کجی سے بزمِ علم ستھری ہوگئی۔ پروفیسر سید سلیمان اشرف رقم فرماتے ہیں:"فنِ کلام نے حکماے مشّائین کے فلسفہ سے مسلمانوں کو بے نیاز کیا تھا تو علمِ تصوف نے حکماے اشراقین کی حکمت کو بے نور ثابت کر دیا۔"(السبیل، ص ۳۴)اسلامی حکمت و دانش نے فلسفہ کے خام نظریات کو ظاہر کر کے معیارِ علم عطا کیا؛ روحانی و ظاہری زندگی کی تعمیر کی؛ علم کلام و تصوف کی بنیاد پر اسلامی عقائد و اخلاق کا درس دیا۔

توجہ و لگن کے ثمرات:

نو پید علوم، مثل طب و فلسفہ کو مسلم علما نے توجہِ خاص سے نوازا۔قرآنی علوم کی اشاعت کی؛ اسی سے روشنی لے کر طب و ہیئت اور فلسفہ و کلام، ریاضی و جیومیٹری کو درجۂ کمال تک پہنچایا؛ جس سے یورپی ممالک کی ترقی کی راہیں ہموار ہوئیں۔

خلیفہ وشاگردِ اعلیٰ حضرت پروفیسر مولانا سید سلیمان اشرف بہاری فرماتے ہیں:

" حیرت تو مسلمانوں پر ہے جنھوں نے دائرۂ مذہب میں رہ کر اسلام کے اعمال وارکان کو غایت شغف کے ساتھ تعمیل کرتے ہوئے ایک ہاتھ سے تو اپنے الہامی اور مذہبی علوم کا دریا بہا دیا، اور دوسرے ہاتھ سے انسانی اور وضعی علوم کو بحر ناپیدا کنار کے مرتبہ تک پہنچا دیا، آج ان کی محنت اور دماغی قابلیت کا اگر اقرار نہ کیا جائے تو کم از کم ان کے کمالات پر خاک ڈالنے سے تو ہاتھوں کو بچالیا جائے۔'' (السبیل، ص ۳۷)

ان علوم وفنون کو مسلمانوں نے دوام بخشا۔ جن پر آج اہلِ مغرب کا اجارہ ہے۔ جن علوم کو ایثار کے ذریعے مسلمانوں نے درجۂ کمال عطا کیا؛ ان پر جو آج قابض ہیں؛ وہ بجائے تشکر کے مسلمانوں کی علم و تاریخ کے تابندہ نقوش کھرچنے پر تلے ہوئے ہیں۔ہمیں چاہیے کہ اسلاف کی راہ چلیں؛ ایثار کے جذبات کی آبیاری کریں اور علما و صلحا کے پاکیزہ نقوش کو ترقی کا زینہ سمجھیں:

مشعلِ رہ آج بھی ہیں اُس کے قدموں کے نشاں
نور کا مینارا اُس کی زندگی کے ماہ و سال

حج اطاعت الٰہی کا مظہر

شکیل احمد ندوی

آنحضور ﷺ نے کئ عمرے ادا فرمائے سنہ 10 ہجری میں حج کے لئے تشریف لے گئے جس کو حجۃ الوداع کہتے ہیں جس میں صحابہ کرام کی بہت بڑی تعداد شریک تھی اس سے پہلے سن 9 ہجری میں آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھیج کر جاہلی رسموں کو ختم کرنے کا اعلان فرمایا آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنھم برابر اس فریضہ کی ادائیگی کرتے رہے اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہا اور قیامت تک چلتا رہے گا اس لئے صاحب استطاعت حضرات کو پورے ذوق وشوق اور فرحت وانبساط اور بشاشت قلبی کے ساتھ اس فریضہ کی ادائیگی میں حصہ لینا چاہیے تاکہ ان کی زندگی خیر وبرکت ترقی وکامیابی سے ہمکنار ہوتے ہوئے دینی ودنیوی منافع کی حامل ہوسکے اور انھیں وہ اجر وثواب مل سکے جو اس اہم ترین فریضہ کی ادائیگی پر شریعت نے بتایا ہے وہ کون سا ایمان والا ہوگا جس کے دل میں حج بیت اللہ کی تمنا نہ ہو روضہ اطہر پر حاضری کا شوق نہ ہو شاید ایسا کوئی بھی مسلمان نہیں ہوگا جس کا دل عشق الہی ومحبت رسول سے خالی ہو اور جو صبح وشام حج بیت اللہ اور زیارت حرمین شریفین کے لئے بیقرار نہ رہتا ہو یہ ہماری غیرت ایمانی وحمیت دینی کا تقاضا ہے اور ہماری شرعی ذمہ داری و دینی فریضہ ہے کہ اگر ہم صاحب استطاعت ہیں تو اس فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں۔

ذوالحجہ کا مہینہ بڑی اہمیت کا حامل ہے اس کی قدر و منزلت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ حدیث پاک میں اس کے متعلق فرمایا گیا" حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسے کوئی دن نہیں جن میں اللہ تعالی کو عمل صالح اتنا زیادہ محبوب ہو جتنا کہ ان دس دنوں یعنی ذوالحجہ کے پہلے عشرہ میں" اس مہینہ میں حج بیت اللہ جیسی اہم ترین عبادت کی ادائیگی بھی ہوتی ہے فریضہ حج ادا کرنے کے لیے دنیا بھر سے اہل ایمان بڑی تعداد میں مکہ مکرمہ کا رخ کرتے ہیں اور حج کا فریضہ ادا کرتے ہیں۔

حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے اس کی فرضیت سن 2 یا 3 ہجری میں ہوئی حج ہر مسلمان پر فرض نہیں بلکہ صاحب استطاعت مسلمان پر فرض ہے خدائے ذوالجلال نے قرآن مجید میں اس کا تذکرہ فرمایا ہے" اور لوگوں کے ذمہ ہے حج کرنا اللہ کے لئے اس مکان کا یعنی اس شخص کے ذمہ جو وہاں تک پہونچنے کی طاقت رکھتا ہو" سورہ آل عمران 97 حدیث پاک میں آتا ہے" اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں نماز قائم کرنا زکوۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا جس کو اس کی استطاعت ہو"

آنحضور ﷺ نے کئ عمرے ادا فرمائے سنہ 10 ہجری میں حج کے لئے تشریف لے گئے جس کو حجۃ الوداع کہتے ہیں جس میں صحابہ کرام کی بہت بڑی تعداد شریک تھی اس سے پہلے سن 9 ہجری میں آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھیج کر جاہلی رسموں کو ختم کرنے کا اعلان فرمایا آپ ﷺ کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنھم برابر اس فریضہ کی ادائیگی کرتے رہے اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہا اور قیامت تک چلتا رہے گا اس لئے صاحب استطاعت حضرات کو پورے ذوق وشوق اور فرحت وانبساط اور بشاشت قلبی کے ساتھ اس فریضہ کی ادائیگی میں حصہ لینا چاہیے تاکہ ان کی زندگی خیر وبرکت ترقی وکامیابی سے ہمکنار ہوتے ہوئے دینی ودنیوی منافع کی حامل ہو سکے اور انھیں وہ اجر وثواب مل سکے جو اس اہم ترین فریضہ کی ادائیگی پر شریعت نے بتایا ہے وہ کون سا ایمان والا ہوگا جس کے دل میں حج بیت اللہ کی تمنا نہ ہو روضہ اطہر پر حاضری کا شوق نہ ہو شاید ایسا کوئی بھی مسلمان نہیں ہوگا جس کا دل عشق الہی ومحبت رسول سے خالی ہو اور جو صبح وشام حج بیت اللہ اور زیارت حرمین شریفین کے لئے بیقرار نہ رہتا ہو یہ ہماری غیرت ایمانی وحمیت دینی کا تقاضا ہے اور ہماری شرعی ذمہ داری و دینی فریضہ ہے کہ اگر ہم صاحب استطاعت ہیں تو اس فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں آج ہم میں کتنے لوگ ہیں جو مال ودولت ہوتے ہوئے صاحب استطاعت ہوتے ہوئے بھی اس سے غافل ہیں اس طرح وہ اسلام کے ایک اہم رکن اور فریضہ کی ادائیگی سے محروم ہوکر خدا کی پکڑ کو دعوت دے رہے ہیں حدیث پاک میں آتا ہے" جس نے اللہ کے لئے حج کیا اور بد کلامی وبدگوئی اور فسق وفجور سے اپنے کو محفوظ رکھا تو وہ ایسا ہو جائے گا جیسا اس دن تھا جس دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا" آنحضور ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا عرض کیا گیا اس کے بعد کیا فرمایا اللہ کے راستہ میں جہاد دریافت کیا گیا اس کے بعد کون سا فرمایا حج مبرور"" لیکن اگر کوئی استطاعت کے باوجود حج نہیں کرتا تو اس کے بارے میں فرمایا گیا" جس کے پاس اس قدر زاد وراحلہ ہو کہ اس کو بیت اللہ تک پہونچا سکے پھر بھی وہ حج نہ کرے تو وہ چاہے یہودی ہوکر مرے یا نصرانی"" کتنے خوش نصیب ہیں وہ اہل ایمان جنھیں حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوتی ہے اور حرمین شریفین کی زیارت سے سرفراز کیے جاتے ہیں یہ محض خدا کا فضل وکرم ہے اس کے سوا اور کچھ نہیں۔

ایک ایمان والے کی اس دنیا میں سب سے بڑی تمنا اور آخری خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی طرح اللہ کا وہ پہلا گھر دیکھے جو اس کی عبادت کے لئے اس روئے زمین پر بنایا گیا جہاں ہر لمحہ رحمت الہی کا نزول تجلیات ربانی کا ظہور اور اس کے الطاف وعنایات کی بارش ہوتی رہتی ہے جو توحید وایمان کا مرکز اور اسلام کا گہوارہ ہے جہاں سے آفتاب اسلام طلوع ہوا اور اس کے نور سے ساری دنیا منور ہوگئ جہاں سے ہر ایمان والے کا ایسا ایمانی وروحانی رشتہ ہے جس پر سارے رشتے قربان جس کے دیدار کے لئے بندہ مومن کا دل ہر دم تڑپتا رہتا ہے کہ کسی طرح اس کو شرف باریابی نصیب ہو اور وہ بیت اللہ اور ان مناسک حج اور مقامات کو دیکھے جن سے عشق ومحبت اطاعت وفرمانبرداری کی ایسی عظیم تاریخ وابستہ ہے جو عشاق ومحبین کے لئے مشعل راہ اور طالبان حق وہدایت کے لئے نمونہ عمل ہے وہ تاریخ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیش کردہ اعمال اور قربانیوں سے بھری ہوئی ان کی زندگی ہے جس میں اخلاص ومحبت اطاعت گزاری ووفا شعاری تسلیم ورضا صبر وشکیبائی شوق فنائیت عبودیت کاملہ کے وہ اعلی نمونے پائے جاتے ہیں جنھوں نے حضرت خلیل علیہ السلام کے اعمال کو بارگاہ الہی میں وہ سند قبولیت عطا فرمادی جس نے ان اعمال کو قیامت تک آنے والے اہل ایمان کے لئے نمونہ عمل بنادیا چناں چہ حج کے جملہ احکام واعمال اطاعت وفرمانبرداری عشق ووفاداری تعلق مع اللہ اور فنا فی اللہ کا مظہر ہیں قدم قدم پر احکام کی بجا آوری اور ہدایات کی پابندی سے بندہ مومن اپنی وفاداری کا ثبوت دیتے ہوئے اور اپنی سچی محبت کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے خدا کی رحمت وشفقت جود وکرم عفو درگذر بخشش و مغفرت کا طلبگار ہوتا ہے کیونکہ وہ حکم کا بندہ ہے اطاعت ہی اس کا شیوہ ہے اسی لئے وہ کبھی منی میں کبھی عرفات میں کبھی مزدلفہ میں کبھی طواف کرتے ہوئے کبھی سعی کرتے ہوئے نظر آتا ہے۔

عاشقان پاک طینت اور محبان خوش قسمت احکام الہی کے سامنے سر تسلیم خم کرکے انقیاد واطاعت کا اظہار کرتے ہیں اور حج کی حقیقت اطاعت وفرمانبرداری جذبہ خلوص ومحبت کا اظہار ہی ہے۔مکہ مکرمہ میں اعمال وارکان حج کی ادائیگی کے بعد حجاج کرام ارض پاک شہر مدینہ کا رخ کرتے ہیں اور وہاں کی حسین پر بہار نور ونکہت میں ڈوبی ہوئی فضاؤں میں سانس لینا اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں وہ آقائے کریم ﷺ کے در اقدس پر حاضر ہوکر درود وسلام کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اور اپنی آنکھوں کو نور اور دل کو سرور بخشتے ہیں اس شرف حضوری کو اپنی زندگی کا سرمایہ اپنی سعادت ونجات اپنی ترقی و کامیابی کا ذریعہ سمجھتے ہیں خدا کے اس احسان عظیم پر ان کا دل جذبہ شکر سے معمور آنکھیں اشکبار اور زبان پر حمد وثنا کے نغمات ہوتے ہیں۔

عشاق ومحبین کے اس عظیم اجتماع کا روح پرور منظر تمام دنیا کے مسلمانوں کے جذبہ عشق ومحبت اسلام وایمان سے ان کے گہرے ربط وتعلق کا غماز ہوتا ہے ہر ایمان والے کی یہی دعا ہوتی ہے کہ خدائے ذوالجلال ہم سب کو جلد از جلد حج بیت اللہ کی اور حرمین شریفین کی زیارت کی توفیق عطا فرمائے۔

استاذ مدرسہ معین الاسلام
دریاباد، بارہ بنکی

لوہیانامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

Friday 06 June, 2025

E-mail: lohianama@gmail.com, Website: www.lohianama.com

عیدالاضحیٰ کا تیوہار پرامن ماحول میں ہم آہنگی کیساتھ منائیں: قاضی شہر حافظ عبدالقدوس ہادی

کانپور (پریس ریلیز): آج قاضی شہر حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش نے عوام کو عید الاضحیٰ کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ قربانی ایک اہم عبادت اور اسلام کے شعائر میں سے ہے، جو ہر صاحب حیثیت پر لازم ہے، وقت کے اندر اس کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ چنانچہ اس کی ادائیگی میں کوئی رکاوٹ کی شکایت موصول ہو تو اس کو حل کرنے کی حتیٰ الوسع کوشش کریں، اس موقع پر آپ حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے حلقہ اثر میں قربانی وعیدالاضحیٰ سے متعلق درج ذیل ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ عیدالاضحیٰ کا تیوہار ہم خوشی اور ہم آہنگی کے طور پر منائیں عید الاضحیٰ میں جہاں ہم اپنے رشتہ داروں واحباب کو اپنی خوشیوں میں شامل کرتے ہیں وہیں ہمیں برادران وطن کو بھی اپنی اس خوشی میں شامل کرنا چاہیے انہیں ہم اپنے گھروں میں دعوت پر بلائیں تاکہ ہمارا پیار اور محبت کا رشتہ مضبوط ہو۔ قاضی شہر نے کہا کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر صفائی کا خاص خیال رکھیں اور قربانی کئے ہوئے جانوروں کے فضلات کو سڑکوں گلیوں اور نالیوں میں نہ ڈالیں بلکہ پلاسٹک کے تھیلوں اور بوریوں میں بھر کر متعینہ جگہوں یا نگر نگم کی گاڑیوں و ٹینکروں میں ڈالیں اور نگر نگم کے صفائی ملازمین کا بھرپور تعاون کریں تاکہ ہمارے محلے صاف ستھرے رہیں، قربانی اپنے گھروں ،کارخانوں اور گودام وغیرہ میں کریں اگر جگہ میسر نہ ہو تو پردے وغیرہ کا انتظام کرکے قربانی کا فریضہ انجام دیں۔ برادران وطن کی ملی جلی آبادی میں صفائی کے ساتھ ساتھ برادران وطن کے جذبات کا بھی خصوصی طور پر خیال رکھیں کوئی ایسا کام قطعی نہ کریں جس سے کسی کے جذبات مجروح ہوں، سوشل میڈیا پر کسی بھی قسم کے کٹے ہوئے گوشت کی تصاویر وغیرہ پوسٹ نہ کریں جس سے کسی کے جذبات مجروح ہوں۔ قربانی کے حصے تقسیم کرنے میں احتیاط برتیں قربانی کا گوشت اگر کہیں لے جائیں تو گوشت کو ڈھانپ کر جھولی وغیرہ میں رکھ کر لے جائیں۔ جانوروں کو لانے لے جانے میں اور قربانی کرتے وقت حکومتی ہدایات اور قانون کی پوری طرح پاسداری کریں۔ حلیم کالج گراؤنڈ وشہر میں لگنے والی دیگر جانوروں کی بازاروں میں عوام کو بجلی پانی اور صفائی کے انتظامات بہتر کرنے کے لئے ضلع انتظامیہ سے بات ہوچکی ہے اور بجلی پانی صفائی کے بہتر انتظام کئے جارہے ہیں۔ واضح رہے کہ ممنوعہ جانوروں کی قربانی سے پوری طرح پرہیز کریں۔ فرقہ پرست عناصر کی طرف سے کسی بھی طرح کی اشتعال انگیزی کا اگر سامنا ہو تو پوری طرح صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور معاملہ سے اپنے علاقے کے ذمہ داروں کو مطلع کریں اور پولیس تھانے میں شکایت ضرور درج کرائیں، اگر قربانی کرنے میں کسی طرح کی رکاوٹ آرہی ہو تو علاقائی جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ داروں سے فوراً رابطہ قائم کریں۔

صحابہ ایکشن کمیٹی کا سالانہ جلسہ عام 11 جون کو

لکھنؤ (پریس ریلیز): صحابہ ایکشن کمیٹی کی جانب سے ہر سال ہونے والے جلسہ عام بعنوان دہشت گردی کا علاج صحابہ کی غلامی کی تیاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی کے تحت شہر کے مختلف مقامات پر کارنر میٹنگ کا پروگرام روزانہ ہو رہا ہے۔ اب تک بانس منڈی، نبی اللہ روڈ، رفا کالونی، کیمپل روڈ، ہری نگر، جل نگم، بالا گنج سمیت جگہ پر نشست ہوچکی ہے۔ آج بالا گنج میں میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے صحابہ ایکشن کمیٹی کے صدر الحاج عبدالو حید فاروقی نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ہر غریب اور مظلوم کی مدد کی جائے۔ اسی کے ساتھ شہر کے امن وامان کے قیام میں صحابہ ایکشن کمیٹی کا اہم کردار ہے۔ کمیٹی کے جنرل سکریٹری مولانا زید فاروقی نے نوجوانوں سے بڑی تعداد میں 11 جون کو سنی انٹر کالج میں جلسہ عام میں شرکت کی اپیل کی۔ مولانا مزمل ندوی امام وخطیب کیلیے والی مسجد نے کمیٹی کی نمایاں کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ اس کے علاوہ قاری عمیر رحمانی، اور قاری رضی الدین نے بھی میٹنگ سے خطاب کیا۔ حافظ سید محمد وصی بانی و جنرل سکریٹری مسلم یوتھ بردرس نے نظامت کے فرائض انجام دئے۔ خصوصی شرکاء میں محمد انیس، محمد نفیس، ڈی کے، توفیق احمد، سید ناصر علی، شانو، چاند کے نام قابل ذکر ہیں۔

صحافی کو فون پر ملی جان سے مارنے کی دھمکی

سلطانپور (نامہ نگار): بلدی رائے تحصیل کے ایک صحافی نثار احمد کو فون پر کسی نے جان سے مارنے کی دھمکی دی ہے بعد میں اسی فون سے دھمکی بھرا میسج بھی آیا کہ جلد ہی تمکو پتہ چل جائیگا بہت خبریں چلا رہے ہو۔ دھمکی دینے والے نے ایک انٹرنیشنل نمبر اس بات کو لیکر آج کئی صحافیوں نے ضلع پولیس کپتان کنور انوپم سنگھ سے ملاقات کی اور انکو وہ نمبر دیا جس سے کال آئی تھی پولیس کپتان نے اس معمالے میں ایف آئی آر درج کئے جانے کی ہدایت اپنے ماتحتوں کو دیتے ہوئے کہا کہ سنجیدگی سے جانچ کی جائے اور موبائیل نمبر کے ذریعہ دھمکی دینے والے تک پہونچا جائے۔ پولیس کپتان نے صحافیوں کو یقین دہانی کرائی کہ وہ جلد ہی مثبت کارروائی کرینگے۔

عید الاضحیٰ ہیلپ لائن

اسلامک سنٹر آف انڈیا، لکھنؤ

سوال: تکبیر تشریق کتنے دنوں تک کہی جائے گی؟

جواب: تکبیر تشریق ۹ر ذی الحجہ کی فجر سے ۱۳ر ذی الحجہ کی عصر تک ہر نماز باجماعت کے بعد کہی جائے گی۔

سوال: اگر کوئی شخص نماز عیدالاضحیٰ سے پہلے قربانی کرلے تو کیا ہوگا؟

جواب: دوسرا جانور لے کر دوبارہ قربانی کرے۔

سوال: ایک عورت کے شوہر کا انتقال ہوگیا ہے وہ صاحب حیثیت ہے تو کیا وہ اپنے داماد کے ہمراہ حج کرنے جاسکتی ہے؟

جواب: داماد محرم ہے اس کے ساتھ سفر حج درست ہے۔

سوال: جس شخص پر قربانی واجب نہیں وہ اگر حجامت نہ کرے اور نہ ناخن کاٹے تو کیا اس کو ثواب ملے گا؟

جواب: جی نہیں! یہ صرف قربانی کرنے والوں کے لیے خاص ہے۔

سوال: بچے کے بالغ ہونے یا انتقال کے بعد عقیقہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: بالغ ہونے کے بعد درست ہے لیکن انتقال کے بعد درست نہیں۔

مسائل شرعیہ اکیڈمی کانپور

زیر سرپرستی: قاضی شہر کانپور حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی صاحب

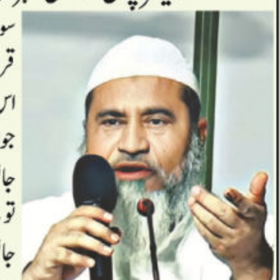

سوال: کسی مالدار شخص نے قربانی کی نیت سے جانور خریدا اور پھر قربانی کے ایام میں جانور گم یا ضائع ہوگیا اب وہ شخص غریب ہوگیا تو اس پر کیا حکم ہوگا؟

جواب: جو شخص مال دار تھا، اسی وقت اس نے قربانی کی نیت سے جانور خریدا تھا، پھر وہ جانور گم یا ضائع ہوگیا اور جب قربانی کا وقت آیا تو یہ مالدار فقیر ہوگیا، یعنی صاحب نصاب نہیں رہا تو اس پر دوسرے جانور کی قربانی لازم نہیں ہے۔

سوال: اگر گاؤں کے زیادہ تر لوگ ۱۰ر ذی الحجہ کو شہر میں نماز کیلئے آجائیں تو کیا گھر والے ان کے گھر آنے تک قربانی کیلئے انتظار کریں گے یا قربانی کرسکتے ہیں؟

جواب: گاؤں ودیہات میں ۱۰ر ذی الحجہ کو صبح صادق کے فوراً بعد سے قربانی کی اجازت ہے، حتی کہ اگر دیہات کے بعض لوگ شہر میں عید کی نماز پڑھنے جائیں اور گھر والے ان کی واپسی سے قبل قربانی کردیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال: کسی نے کسی دوسرے شہر میں قربانی کا انتظام کیا اور اگر مالک کے یہاں نماز نہیں ہوئی تو کیا دوسرے شہر میں متعین قربانی کی جاسکتی ہے؟

جواب: اگر کسی شخص نے دوسرے شہر میں قربانی کا انتظام کیا ہو تو اسی شہر میں نماز عید کے بعد قربانی درست ہوگی (بالفرض اگر مالک کے شہر میں نماز عید نہ ہوئی ہو تو اس کا انتظار نہیں کیا جائے گا)

قربانی شعائرِ اسلام کی عظیم علامت: عطاء الرحمٰن ندوی

جانوروں کی خرید و فروخت میں دھوکہ دھی سے بچیں

فتح پور، بارہ بنکی 5 جون (پریس ریلیز) عیدالاضحیٰ کی آمد کے پیش نظر دارالعلوم فتح پور، بارہ بنکی کے ناظم، مولانا عطاء الرحمٰن ندوی نے عوام الناس سے پرخلوص اپیل کرتے ہوئے کہا کہ قربانی اسلام کا ایک عظیم شعار ہے، جس کا مقصد صرف گوشت حاصل کرنا نہیں بلکہ تقویٰ، اطاعت اور خالص دینی جذبے کے ساتھ سنتِ ابراہیمی کی یاد تازہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قربانی ایک مالی عبادت ہے، جس میں شریعت نے مخصوص ایام میں اہلِ استطاعت پر قربانی کو واجب قرار دیا ہے۔

مولانا نے کہا کہ قربانی کے جانور کی خریداری میں احتیاط برتی جائے، جانور تندرست، عیب سے پاک اور شرعی معیار کے مطابق ہو۔ ایسے جانور کی قربانی ہرگز نہ کی جائے جو کانا، لنگڑا، اندھا، بیمار یا دبلا ہو۔ انہوں نے دکانداروں اور جانوروں کے بیوپاریوں سے کہا کہ خریداروں کو دھوکہ نہ دیں، کسی قسم کی ملاوٹ، جھوٹ یا مکاری سے کمائی گئی رقم میں برکت نہیں ہوتی، بلکہ ایسا فعل سخت گناہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قربانی میں دکھاوا، نمائش اور غیر ضروری اسراف سے پرہیز کیا جائے۔ جانور کی قیمت کا معیار خلوص نیت اور استطاعت ہے، نہ کہ نمود ونمائش۔ قربانی میں نیت کی پاکیزگی اور طریقہ کار کی درستگی سب سے زیادہ اہم ہے۔ اگر نیت فاسد ہو یا طریقہ خلافِ سنت ہو، تو یہ عمل قربانی کے بجائے ایک رسمی رسم رہ جائے گا۔

مولانا ندوی نے والدین، سرپرستوں اور دینی طبقات سے اپیل کی کہ بچوں اور نوجوانوں کو قربانی کے مقاصد سے آگاہ کیا جائے اور ان کے دلوں میں سنت ابراہیمی کی محبت پیدا کی جائے۔ قربانی کے موقع پر بے جا تفریح، شور شرابہ، موسیقی، اور ویڈیو سازی جیسے افعال سے مکمل اجتناب کیا جائے، کیونکہ یہ عمل اس عظیم عبادت کی روح کو مجروح کرتے ہیں۔

انہوں نے شہری ودیہی علاقوں کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ قربانی کے جانوروں کی خرید و فروخت اور ذبح کے تمام مراحل میں صفائی، سلیقہ، ماحول کا خیال، اور ہمسایوں کے جذبات کا مکمل احترام کیا جائے۔ کوئی ایسا عمل نہ ہو جو کسی غیر مسلم بھائی کے جذبات کو ٹھیس پہنچائے یا علاقے کے امن میں خلل ڈالے۔

مولانا نے حکومت اور انتظامیہ سے بھی اپیل کی کہ وہ قربانی کے ایام میں بازاروں، ذبیحہ کے مقامات، اور گاؤشالاؤں کے آس پاس امن وامان قائم رکھنے کے لیے مناسب اقدامات کریں، تاکہ کسی قسم کی اشتعال انگیزی یا فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا نہ ہو۔ انہوں نے قربانی کے گوشت کی تقسیم میں غریبوں، مساکین، یتیموں، بیواؤں اور مستحقین کو ترجیح دینے کی تلقین کی اور فرمایا کہ یہ عمل قربانی کی روح کے عین مطابق ہے۔ انہوں نے کہا کہ عید کے ایام خوشی کے ایام ہیں، لیکن ہمیں ان خوشیوں میں اپنے اردگرد کے غریب، مظلوم اور محتاج لوگوں کو ہرگز نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ آخر میں مولانا نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سنتِ ابراہیمی کی صحیح روح کے ساتھ قربانی ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور اس عبادت کے ذریعے ہماری زندگیوں میں تقویٰ، اخلاص اور قربانی کا جذبہ بیدار کرے۔

میڈیکل کالج کے برامدے میں لگی آگ

سلطانپور (نامہ نگار): سلطانپور کے ضلع اسپتال جسے اب میڈیکل کالج کا درجہ دے دیا گیا ہے کے آپریشن تھیٹر کے سامنے واقع برامدے میں شارٹ سرکٹ سے آگ لگ گئی۔ فوراً ہی الارم بجا اور آگ بجھانے والا عملہ متحرک ہوگیا مشین کے ذریعہ آپریشن تھیٹر اور ڈاکٹروں کے کمرے میں داخل دھوئیں کو نکالا گیا۔ اس آگ لگنے کے واقعہ کی اطلاع پاتے ہی میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سلل شری واستو، سی ایم ایس ڈاکٹر آر کے مشرا سمیت دیگر ڈاکٹر و اسٹاف موقع پر پہونچے۔ آگ بجھانے والے عملہ نے آگ پر قابو پایا اس آگ سے کسی قسم کا نقصان نہ ہوا۔ سی ایم ایس ڈاکٹر آر کے مشرا نے بتایا کی برامدے میں لگی ایم سی بی میں شارٹ سرکٹ ہونے کی وجہ سے آگ لگی کسی قسم کا کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا ہے۔ بہر حال یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ نام میڈیکل کالج کا اور ایم سی بی سے آگ انتہائی اہم جگہ یعنی آپریشن تھیٹر کے سامنے برمادے میں لگتی ہے آخر اتنی ہلکی ایم سی بی اس اہم جگہ کیوں لگائی گئی تھی۔

پولیس کپتان نے 112 اور ریڈیو شاخ کا کیا معائنہ

سلطانپور (نامہ نگار): ضلع کے پولیس کپتان کنور انوپم سنگھ کی جانب سے پولیسنگ کو بہتر بنانے کی مستقل قواعد جاری ہے اور اس میدان میں پولیس کو کامیابی بھی مل رہی ہے ضلع کا پولیس کا نظم روز بروز بہتر ہو رہا ہے۔ اسی سلسلہ میں پولیس کپتان نے آج 112 کے دفتر اور ریڈیو شاخ کے دستاویزوں کا معائنہ کیا۔ پولیس کپتان نے سنجیدگی سے دفتر میں رکھے رجسٹر و کاغذات کو دیکھا اور اپنے ماتحتوں کو ہدایت دی کہ ہر کام آئینہ کی طرح صاف وشفاف ہونا چاہئے انھوں نے ملازمین سے کہا کہ وہ اپنے اپنے میدان میں مہارت حاصل کریں نیز عوام کا اعتماد بھی۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

اسرائیل جان بوجھ کر غزہ کے شہریوں کو زندگی کے وسائل سے محروم کر رہا: اقوام متحدہ

غزہ (ایجنسی): اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے امور کے رابطہ کار ٹام فلیچر نے آج بدھ کو کہا ہے کہ غزہ میں امداد حاصل کرنے کی کوشش میں فلسطینیوں کو مارے جانے کے خوفناک مناظر جان بوجھ کر کیے گئے فیصلوں کا نتیجہ ہیں۔ غزہ کی پٹی میں انہیں زندہ رہنے کے وسائل سے محروم کیا جارہا ہے۔ پٹی کا اسرائیل نے محاصرہ کیا ہوا ہے۔ فلیچر نے ایک بیان میں کہا کہ دنیا روز بہ روز غزہ میں فلسطینیوں کے خوفناک مناظر دیکھ رہی ہے جنہیں اس وقت گولی ماری جارہی، زخمی کیا جارہا یا قتل کیا جارہا ہے جب وہ صرف خوراک حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کل منگل کو اسرائیلی افواج کی جانب سے فائرنگ کے اعلان کے بعد درجنوں مرنے والوں کی لاشوں کو ہسپتالوں میں پہنچایا گیا۔ یہ جان بوجھ کر کیے گئے فیصلوں کا ایک سلسلہ ہے جس نے منظم طریقے سے 20 لاکھ افراد کو ان بنیادی ضروریات سے محروم کردیا ہے جو انہیں زندہ رہنے کے لیے درکار ہیں۔ فلیچر نے بین الاقوامی تنظیم کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش کی امدادی مراکز کے قریب ہونے والے واقعات کی آزادانہ تحقیقات کرانے کی اپیل دہرائی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ الگ تھلگ واقعات نہیں ہیں اور مجرموں کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔ کسی کو بھی اپنے بچوں کو کھلانے کے لیے اپنی جان خطرے میں نہیں ڈالنی چاہیے۔ فلیچر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ انسانی ہمدردی کے کارکنوں کو محصور پٹی میں اپنے فرائض انجام دینے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ برطانوی حکومت نے غزہ کی پٹی میں امداد تقسیم کرنے والے مقامات کے قریب اس ہفتے ہونے والے مہلک واقعات کے سلسلے میں فوری اور آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کردیا۔ مشرق وسطیٰ کے امور کے وزیر ہیمیش فالکنر نے کہا کہ خوراک حاصل کرنے کی کوشش میں فلسطینیوں کی ہلاکت انتہائی پریشان کن ہے۔ اسرائیلی امداد تقسیم کرنے کے نئے اقدامات کو بنیادی انسانی اصولوں کی پاسداری نہ کرنے والا قرار دیا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرش نے منگل کو غزہ کی پٹی کے جنوب میں امداد تقسیم کرنے والے ایک مرکز کے قریب فائرنگ کی مذمت کی تھی۔ اس فائرنگ میں 27 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔ انہوں نے اس واقعے کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ دہرایا تھا۔ گوتیرش کے ترجمان سٹیفن دوجارک نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ ناقابل قبول ہے کہ شہری صرف خوراک حاصل کرنے کی کوشش میں اپنی جانیں گنوا دیں۔ اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ وہ اس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے اور کہا کہ اس کی افواج نے امداد تقسیم کرنے والے مرکز کے قریب غزہ کے رہائشیوں پر انتباہی فائرنگ کی تھی۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف انجینئر ر سیتو ورکشاپ، اتر ریلوے، چارباغ، لکھنؤ کے ذریعہ مقررہ فارمز پر مندرجہ ذیل کام کیلئے تجربہ اور قائم مقام ٹھیکیداروں کے ذریعہ ای۔ ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کا نام
1.	03ر ڈبلیو ر بی ڈبلیو ایس ر سی بی ر ایل کے اور 26-2025	پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن۔ وارانسی سیکشن کے بیچ گنگا ندی پر پل نمبر 11 پر ڈھیلے رکھے ہوئے ریویٹس کو بدلنے کے ساتھ ساتھ انسپکشن بندوبست کا انتظام کرنا۔
2.	تخمینہ لاگت	99603777.32 روپے
3.	بولی سیکورٹی رقم	648000.00 روپے
4.	مدت تکمیل کام	منظوری لیٹر جاری کرنے کی تاریخ سے 12 ماہ
5.	ٹینڈر ڈالنے کی شروعاتی تاریخ	16-06-2025
6.	ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر 30-06-2025 کو 15.00 بجے تک جمع کئے جاسکیں گے اور ٹینڈر اسی دن کھولی جائیں گی۔
7		کم از کم کی اہلیت کی شرائط:
اے)	تکنیکی)	(اے) ٹینڈر دہندگان نے پچھلے 07 (سات) سالوں کے دوران مندرجہ زمروں میں سے کسی ایک کام کو کامیابی کے ساتھ پورا یا مناسب طریقے سے پورا کیا ہو، جس مہینے میں ٹینڈر طلب کی گئی تھی، اس سے پہلے کے مہینے کے آخری دن کو ختم کرنا ہوگا تین اسی نوعیت کے کام جن کی لاگت، ٹینڈر کی مشتہر قیمت کے 30 فیصد کے برابر رقم سے کم نہ ہو۔ یا دو اسی نوعیت کے کام جن کی لاگت، ٹینڈر کی مشتہر قیمت کے 40 فیصد کے برابر رقم سے کم نہ ہو۔ یا ایک اسی نوعیت کے کام کی لاگت، ٹینڈر کے مشتہر قیمت کے 60 فیصد کے برابر رقم سے کم نہیں ہونی چاہئے۔
بی)	مالی	ٹینڈر دہندگان کا کم از کم اوسط سالانہ کانٹریکچویل کاروبار V/N (وی راین) یا 'V' (وی) جو بھی کم ہو جہاں V (وی) = ٹینڈر مشتہر قیمت کروڑ روپے میں۔ N (این) = کام پورا کرنے کیلئے مقررہ سالوں کی تعداد، جس کیلئے بولیاں طلب کی گئی ہیں۔ اوسطاً سالانہ کانٹریکچویل کاروبار کی شماری، پچھلے تین مالی سالوں میں کل کانٹریکچویل بھگتان کے اوسط کی شکل میں کی جائے گی، آڈٹ شدہ بیلنس شیٹ کے مطابق۔ حالانکہ، اگر پچھلے سال کی بیلنس شیٹ ابھی تک تیار ر آڈٹ نہیں ہے، تو اوسطاً سالانہ کانٹریکچویل کاروبار کی شماری کے لئے چوتھے پچھلے سال کی آڈٹ شدہ بیلنس شیٹ پر غور کیا جائے گا۔
	ایک اسی نوعیت کا کام	موجودہ سٹیل گرڈر پلوں پر سائڈ پاتھ وے اور ٹرالی رفیوجس کا فیبریکیشن اور اریکشن یا ریلوے سٹیل گرڈر پل کا فیبریکیشن ر ریپیئر۔
	ویب سائٹ کی تفصیلات اور دفتر کا نام جہاں ٹینڈر کی تفصیلات دیکھی جاسکتی ہے	www.ireps.gov.in دفتر ڈپٹی چیف انجینئر سیتو ورکشاپ، اتر ریلوے، چارباغ لکھنؤ

نوٹ: 1. کوئی بھی ٹینڈر سسٹم میں حصہ لینے کیلئے ٹھیکیداروں کے ذریعہ بھارتیہ ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in کے تحت رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ 2. تمام شرائط اور ضوابط ٹینڈر فارم میں دیکھی جاسکتی ہے۔ 3. مینویل ٹینڈرز منظور نہیں کئے جائیں گے 4. ٹینڈر فارم اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف نیٹ بینکنگ یا پیمنٹ گیٹوے کے ذریعہ منظور کی جائے گی۔ ٹینڈر نوٹس نمبر-03/ڈبلیو/بی۔ڈبلیو۔ایس۔آر۔سی۔بی۔ایل کے اور 26-2025 مورخہ 03-06-2025

1666/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امریکی تجاویز ہمارے مفادات کے خلاف ہیں، یورینیم افزودگی معطل نہیں کریں گے: خامنہ ای

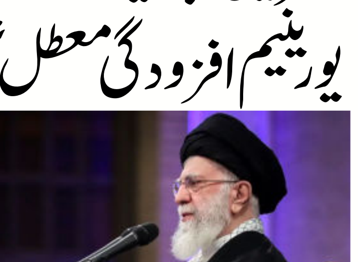

تہران (ایجنسی): ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے بدھ کے روز امریکہ کی اس تجویز کو مسترد کردیا ہے جس میں ایران کو یورینیم افزودگی روکنے کے لیے کہا گیا ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر نے کہا جوہری معاہدے کے لیے امریکی تجویز ایران کے قومی مفاد کے خلاف ہے۔ اس لیے ہم یورینیم افزودگی کا سلسلہ معطل نہیں کریں گے۔ امریکہ وایران کے درمیان ماہ اپریل سے جاری مذاکرات میں ایران کے یورینیم افزودہ کرنے کے عمل پر غیر معمولی بحث جاری ہے اور ایک جوہری معاہدے میں اب تک کی یہ سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان اٹلی و اومان میں 5 مذاکراتی دور ہو چکے ہیں۔ جس کے بعد امریکہ نے بھی اس امید کا زیادہ اظہار کرنا شروع کردیا ہے کہ ایران کے ساتھ ایک بار پھر جوہری معاہدہ ممکن ہے۔ تاہم امریکی صدر ٹرمپ ایران کو یورینیم افزودگی کی اجازت دینے کو تیار نہیں ہیں۔ بدھ کے روز ایرانی سپریم لیڈر نے کہا یورینیم کی افزودگی اب بھی ایرانی جوہری پروگرام میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ یاد رہے پیر کے روز بھی ایرانی سفارتکار نے امریکہ کی اس تجویز کو مسترد کیا تھا کہ یورینیم کی افزودگی معطل کردی جائے۔ ایران کا کہنا ہے کہ وہ پرامن مقاصد کے لیے اپنا جوہری پروگرام جاری رکھے گا۔ تاکہ ٹیکنالوجی کا جوہری استعمال اپنی پرامن ضرورتوں کے لیے کرتا رہے۔ جبکہ مغربی طاقتوں کا کہنا ہے کہا ایران جوہری ہتھیار تیار کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

این آئی آر حسن چوگلے کی تعلیمی اور سماجی خدمات ناقابل فراموش

اردو آنگن کے شمارہ کی اجرائی تقریب

ممبئی (یواین آئی) این آئی آر حسن چوگلے کی تعلیمی اور سماجی خدمات کی تعلیمی اور سماجی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے، انہوں نے ہمیشہ ضرورت اداروں اور لوگوں کی مدد میں کوئی تاخیر نہیں کی۔ اس کا اظہار مقررین نے ماہنامہ اردو آنگن کے مرحوم حسن چوگلے کی شخصیت اور خدمات پر خصوصی شمارہ کیا جراء کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اپنے صدارتی خطبہ میں صدر جلسہ علی ایم شمسی نے مرحوم سے اپنی دوستی و دوست نوازی، ملت کے نونہالان کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی فکر، دوحہ قطر میں ڈی پی ایس اسکولوں اور دابھول میں ITI کالج کا قیام اور سماجی خدمات کا مکمل احاطہ کرتے ہوئے مرحوم کے انتقال کو اپنا ذاتی نقصان بتایا اور ان کے ادھورے کاموں کو مستقبل میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی لواحقین اور اہل خاندان سے درخواست کی۔

بعد ازاں صدر جلسہ علی ایم شمسی، جناب مشتاق انتولے، ڈاکٹر شیخ عبداللہ، ڈاکٹر محمد علی پاٹنکر، جناب فیروز کمال، جناب اقبال میمن آفیسر، جناب ڈاکٹر مصطفیٰ پنجابی، مدیر رسالہ مشیر احمد انصاری، مہمان مدیر ڈاکٹر قاسم امام،، جناب کمال مانڈلیکر، لئیق مہالدار، محمد شفیع خان، ڈاکٹر علاؤالدین شیخ کے ہاتھوں رسالہ کی نقاب کشائی و رونمائی عمل میں آئی۔ رسالے میں شامل مضمون نگار حضرات نے بھی اس رونمائی کے دوسرے مرحلہ میں حصہ لیا۔ ہال میں موجود تمامی حاضرین کو اردو آنگن کا خصوصی شمارہ پیش کیا گیا۔ مدیر اعزازی فاروق سید نے نظامت کی۔

مولانا آزاد اقلیتی مالیاتی کارپوریشن حکومت مہاراشٹر کے چیئرمین اور انجمن اسلام کے نائب صدر مشتاق انتولے نے مرحوم کی انجمن اسلام سے دلچسپی اور مدد کا ذکر فرمایا۔ ساتھ ہی ان کی گوناگوں خصوصیات بیان کیں۔ انجمن اسلام کے نائب صدر ڈاکٹر شیخ عبداللہ نے مرحوم کی شخصیت پر تفصیلی گفتگو فرماتے ہوئے خصوصی طور پر ہندوستان اور بیرون ملک قطر دوحہ میں ان کی تعلیمی خدمات کا ذکر فرمایا اور ان کے کارہائے نمایاں کو ان کی نجات کا ذریعہ بتایا۔

ڈاکٹر محمد علی پاٹنکر نے اپنے مخصوص انداز میں اس بات کا اقرار کیا کہ مرحوم سے ان کے تعلقات کچھ بہت زیادہ نہیں تھے لیکن جب بھی ملاقات رہتی، تعلیمی معاملات پر وہ ضرور گفتگو کرتے۔ وہ ایک ایسے شخص تھے جنہیں ہمیشہ ملت کی فکر دامن گیر رہی۔ انقلاب کے مدیر جناب شاہد لطیف نے تقریر کی اور کہا کہ اردو آنگن کے اس خصوصی شمارہ پر رائے زنی کرتے ہوئے شمارہ میں حسن چوگلے کی زندگی کے کئی گوشوں کے اوجھل ہونے کا ذکر کیا۔ میمن فیڈریشن کے صدر اقبال میمن آفیسر نے مرحوم کی سخاوت اور تعلیمی فکر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن کی مختلف جگہوں پر تعلیمی ادارے قائم کرنے کی بات جب حسن بھائی کے سامنے ہوئی تو انہوں نے فوراً آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن کو کوکن علاقہ میں 3 ایکڑ زمین دیئے جانے کا اعلان کردیا۔ اردو آنگن کا یہ شمارہ ان کی شخصیت اور خدمات کا ضرور احاطہ کرتا ہے۔ ڈاکٹر مصطفیٰ پنجابی، حامد اقبال صدیقی، اردو گگن سنستھا کے نائب صدر جناب فیروز کمال۔

جناب سلطان مالدار، مرحوم کی بھتیجی محترمہ شبانہ چوگلے وغیرہ نے بھی خیالات کا اظہار کیا۔ اردو آنگن کے مدیر مشیر احمد انصاری نے اپنے کلمات میں مرحوم کی شخصیت پر خصوصی شمارہ نکالنے کی وجوہات میں ان کی تعلیمی، سماجی و ادبی خدمات کو ہدیہ عقیدت کے طور پر گردانا اور ان کے ذریعہ کئے گئے کاموں کو سراہنے کی ایک ادنیٰ کوشش بتایا۔ افتتاحی کلمات مہمان مدیر ڈاکٹر قاسم امام نے ادا کیے۔ استقبالیہ تقریر میں کمال مانڈلیکر نے حسن بھائی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے معزز مہمانان اور شرکاء کا استقبال فرمایا۔

مرحوم کے ایک اور ساتھی لئیق مہالدار نے بھی حسن چوگلے صاحب سے اپنی ذاتی وگہری وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے مرحوم کی مہمان نوازی، ساتھیوں کے تئیں فکر اور تعلیمی میدان میں ملت کے لئے کام کرنے کی لگن کو بیان کیا، جلسہ کا آغاز مفتی اخلاق لاہے کی تلاوت سے ہوا۔

پولیس اہلکار پر سوتیلی بیٹی کے ساتھ جنسی زیادتی کا الزام

ممبئی (یواین آئی) مہاراشٹرا کے امراوتی شہر کے راجا پیٹھ پولیس اسٹیشن میں ایک 24 سالہ لڑکی نے اپنے والد، جو کہ اسی اسٹیشن کے تحت کام کرنے والے پولیس اہلکار ہیں، کے خلاف چونکا دینے والی شکایت درج کرائی ہے کہ انہوں نے ایک سال تک اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ اس سنگین معاملے میں پولیس نے والد کے خلاف عصمت دری، چھیڑ چھاڑ اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ واقعہ کے وقت ملزم والد امراوتی دیہی پولیس فورس میں تعینات تھے۔ متاثرہ لڑکی کے مطابق، 4 جون کی صبح 7 بجے ملزم نے اسے زبردستی چھوا اور زیادتی کی کوشش کی، جس کے بعد لڑکی نے مسلسل ہراساں کیے جانے کے باعث راجا پیٹھ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ متاثرہ لڑکی نے بتایا کہ 2015 میں جب وہ صرف آٹھ سال کی تھی، ملزم نے اس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے کی کوشش کی تھی۔ کچھ دن بعد لڑکی نے شکایت کی کہ ملزم نے اس کی والدہ کو گاؤں سے باہر بھیج کر اس کا جسمانی استحصال کیا۔ اس کے باوجود ملزم نے نوجوان لڑکی اور اس کی والدہ کو دھمکیاں دی کہ اگر انہوں نے یہ بات کسی کو بتائی تو وہ سب کو نقصان پہنچائے گا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہیں۔

"لوہیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔

روزنامہ لوہیانامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشا آفسیٹ 105/128، پھول باغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ سے شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد

PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bheri mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR: JAVED AHMAD,

Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

ٹرک کی ٹکر سے بھٹہ ملازم کی موت، ساتھی زخمی

لکھنؤ(ایجنسی) موہن لال گنج کے پورن پور واقع کسان پتھ پر منگل کی دیر شب موٹر سائیکل روک کر گوگل میپ سے راستہ دیکھ کر رہے ماتا چرن 41 اور پون کو بے قابو ٹرک نے ٹکر مار دیا۔ حادثہ میں ماتا چرن کی موت ہوگئی جبکہ پون زخمی ہوگیا۔ حادثہ کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے زخمی کو اسپتال میں داخل کرایا جہاں ابتدائی علاج کے بعد اسے چھٹی دے دی گئی۔ رائے بریلی واقع پورے شمشیر سنگھ کا پوروہ کے ماتا چرن اینٹ بھٹہ میں نوکری کرتے تھے۔ کنبہ میں بیوی ریتا، دو بچے شیوم وشیوانی ہے۔ منگل کو وہ دوست پون کے ساتھ موٹر سائیکل سے لکھنؤ میں ایک شادی تقریب میں شامل ہونے آئے تھے۔ دیر رات تقریباً 1.30 بجے دونوں موٹر سائیکل سے لوٹ رہے تھے۔ موٹر سائیکل پون چلا رہا تھا جو ہیلمٹ پہنے تھا۔ موہن لال گنج واقع کسان پتھ پورن پور کے پاس وہ لوگ راستہ بھٹک گئے۔ ڈیوائڈر کے پاس ماتا چرن نے موٹر سائیکل رکوا دیا۔ ماتا چرن گوگل میپ کی مدد سے گاؤں جانے کا راستہ دیکھنے لگا۔ اسی دوران بے قابو ٹرک نے موٹر سائیکل میں ٹکر ماردی۔

بی جے پی حکومت کے پاس کوئی ویژن نہیں ہے، خالی بیان بازی سے اپنا کام چلا رہا ہے

یوم ماحولیات اور گنگا دسہرہ کے تہوار پر بی جے پی حکومت کا مضبوط کام صرف اشتہارات میں ہی جھلکتا ہے: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کے پاس نہ تو ترقی کا کوئی منصوبہ ہے اور نہ ہی عوامی زندگی کی حفاظت کے لیے کوئی ویژن ہے۔ یہ صرف خالی بیان بازی سے اپنا کام چلا رہا ہے۔ ماحولیات کا مسئلہ آج کا سلگتا ہوا مسئلہ ہے۔ جنگلات کی دولت تباہ ہو رہی ہے۔ دریا خشک ہو رہے ہیں۔ تالاب ختم ہو رہے ہیں۔ گلوبل وارمنگ کی وجہ سے زمین پر زندگی خطرے میں ہے۔ یوم ماحولیات اور گنگا دسہرہ کے تہوار پر بی جے پی حکومت کا مضبوط کام صرف اشتہارات میں ہی جھلکتا ہے۔

شری اکھلیش یادو نے کہا کہ ندیاں زندگی دیتی ہیں، کسی کی جان نہیں لیتیں۔ بی جے پی حکومت صرف گنگا جمنا یا گومتی پر سیاست کرتی ہے۔ دریا کی صفائی کے بجائے اس کا مقصد صرف فنڈز کا صفایا کرنا ہے۔ بی جے پی ندیوں کے نام پر دھوکہ دینے میں بھی ماہر ہے۔ نمامی گنگا اسکیم میں بہت زیادہ کرپشن ہوئی تھی۔ کروڑوں روپے کا بجٹ ضائع ہوا، پھر بھی ماں گنگا کی صفائی نہیں ہوئی۔ نمامی گنگا اسکیم محض نعرہ بن کر کہیں چلی گئی۔

مسٹر یادو نے کہا کہ اتر پردیش میں 100 سے زیادہ چھوٹی اور معاون ندیوں کا وجود خطرے میں ہے۔ لکھنؤ شہر کا فخر، گومتی ندی کو آدی گنگا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کی خراب حالت اور بدبو کی وجہ بی جے پی حکومت کی نظر اندازی کی پالیسی ہے۔ باغپت میں یمنا میں ہزاروں مچھلیاں مردہ پائی گئی ہیں۔ لکھنؤ میں بھی گومتی پر پانی کی گہرائی چھائی ہوئی ہے۔ آکسیجن کی کمی کے باعث یہاں مچھلیاں اور دیگر آبی جانور بھی مر رہے ہیں۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ جہاں تک ماحولیاتی تحفظ کا سوال ہے، بی جے پی حکومت اسے کوئی اہمیت نہیں دیتی ہے۔ ہمارے جنگلات کی دولت ہر سال کم ہو رہی ہے۔ درخت لگانے کو محض ایک رسم بنا دیا گیا ہے۔ مناسب ہریالی کا ہدف حاصل کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ بی جے پی حکومت کی طرف سے اس طرف توجہ نہ دینے کے نتیجے میں موسمیاتی تبدیلی کے ساتھ موسمی چکر بھی بدل گیا ہے۔ درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے زمین پر نہ صرف جانور بلکہ انسان بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ 1880 سے زمین کے اوسط درجہ حرارت میں تقریباً 1 ڈگری سیلسیس کے اضافے کی وجہ سے گلیشیئر پگھل رہے ہیں، سطح سمندر بلند ہو رہی ہے۔ زراعت اور ماحولیاتی نظام بھی بہت متاثر ہوا ہے۔

مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی کو سماج وادی پارٹی سے سیکھنا چاہئے کہ ماحول اور صاف ندیوں کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے۔ سماج وادی حکومت نے بندیل کھنڈ میں ریکارڈ تعداد میں درخت لگا کر ماحولیات کے تحفظ میں ایک بڑی پہل کی ہے۔ لکھنؤ میں 376 ایکڑ پر بنایا گیا جنیشور مشرا پارک حیاتیاتی تنوع کی زندہ مثال ہے۔ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا پارک اور جنیشور مشرا پارک میں ایسے درخت اور پودے ہیں جو آکسیجن دیتے ہیں۔ گومتی ریور فرنٹ ندیوں کی صفائی کی ایک مثال ہے جہاں آج بھی صبح وشام کافی سرگرمی ہوتی ہے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ گومتی ریور فرنٹ کو سماج وادی پارٹی کی حکومت کے دوران بہت خوبصورت بنایا گیا تھا، جسے بی جے پی حکومت برباد کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اسی طرح بندیل کھنڈ میں پرانی شاہی جھیلیں جو انگریزوں کے دور میں بنی تھیں اور خستہ حال ہو چکی تھیں، ان کی بھی تزئین وآرائش کی گئی۔ آلودگی کو روکنے کے لیے سائیکل ٹریک بنایا گیا۔ لیکن بی جے پی صرف ترقی کے بجائے تباہ کرنا جانتی ہے۔ سماج وادی پارٹی کی طرف سے کئے گئے ترقیاتی کاموں کو کس طرح ہڑپ کرنا جانتا ہے۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں عوام اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے جب تک وہ بی جے پی کو اقتدار سے نہیں ہٹاتے اور سیاسی آلودگی سے چھٹکارا حاصل نہیں کر لیتے۔

القرآن انسٹی ٹیوٹ کے تحت چار اسکولوں میں اسلامی سمر کلاسز کا بحسن وخوبی اختتام

لکھنؤ(پریس ریلیز): القرآن انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام لکھنؤ کے چار اسکول سنی انٹر کالج وکٹوریا گنج، سینٹ میری پبلک انٹر کالج عنبر گنج، مدرسہ ارحم اسلامک اسکول گڑھی کنورہ، عالم باغ، فرحین پبلک کالج، گیند خانہ حسین آباد میں جاری دس روزہ اسلامی سمر کلاسز کا آج بحسن خوبی اختتام ہوا۔ آخری دن چاروں سینٹر پر پُرامن طریقے سے امتحانات منعقد ہوئے، جس میں تقریباً ۳۰۰ طلباء وطالبات اور گھریلو خواتین نے حصہ لیا۔ اختتامی تقریب کے موقع پر القرآن انسٹی ٹیوٹ کے انچارج مولانا قمر عالم ندوی نے علم کی اہمیت وضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علم انسان کی شخصیت کو نکھارتا اور بہتر بناتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علم کے حصول کیلئے اخلاص نیت بہت ضروری ہے۔ جس کے نتیجے میں ہم نیک بنیں گے۔ انہوں نے عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے بغیر انسان کی زندگی ناقص اور ادھوری ہے۔ تعلیم سے ہی ہم جائز وناجائز اور حلال وحرام میں فرق کر پاتے ہیں۔ اور اسی تعلیم کے ذریعہ ہی اللہ ورسولؐ اور دین اسلام کی پہچان ہوتی ہے۔ ہم اپنی عبادات بھی دینی تعلیم کے بغیر صحیح طریقے سے ادا نہیں کر سکتے ہیں۔ مولانا نے مزید کہا کہ اسی مقصد کے تحت گرمی چھٹیوں میں ادارہ کی جانب سے اسلامی سمر کیمپ کا اہتمام کیا جاتا ہے، تاکہ اسکولی بچے بچیاں اور مرد وخواتین کو دینی تعلیم وتربیت سے آراستہ کیا جا سکے۔ تاکہ ان کے اندر دین کی فکر اور عمل کا شوق پیدا ہو سکے۔ آخر میں مولانا نے مختلف اسکولوں کے ذمہ داران اور اسٹاف کا اسلامی سمر کلاسز میں تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ اسی کے ساتھ انہوں نے سمر کلاسز کے تمام ٹیچرس، کارکنان، خصوصاً عزیز انور خاں، مولانا اخلاق ندوی، رئیس احمد، حافظ امیر احمد، ہما پروین، ذکیہ اجمیری، صدف خاں وغیرہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ مولانا قمر عالم نے کہا کہ عید الاضحیٰ کے بعد ۱۲ جون سے ۳۰ جون تک شہر کے مختلف اسکولوں اور مقامات اسلامی سمر کلاسز کا سلسلہ جاری ہے۔ جس میں رہائش گاہ محمد عتیق صاحب عثمانیہ مسجد کے سامنے، رام گنج، گرین کریسینٹ اسکول، اندھے کی چوکی، مہت مئو، جامعۃ الطیبات محلہ فتح نگر، پورب قصبہ لار، ضلع دیوریا، مکتب ریاض الجنۃ برف خانہ ٹھاکر گنج، فرحین پبلک انٹر کالج اہیرن کھیڑا، دوبگا، مکتب دار السلام (مسجد سعد) بروراحسین باڑی، جامعہ میمونہ للبنات (کڈس اسکول) احمدن گر فیض اللہ گنج، حلیمہ گرلس اسکول آرزو نگر، مڑیاؤں تھانہ کے پیچھے، القرآن انسٹی ٹیوٹ برلنگٹن اسکوائر برلنگٹن چوراہا، ودھان سبھا مار، حسین گنج، علی میاں پبلک اسکول کیمبل روڈ، جامعہ مسجد ٹیلے والی پریتی نگر محب اللہ پور، رہائش گاہ مسٹر عبد الرشید سیکٹر سی، علی گنج اور مسجد برگد والی خیالی گنج قیصر باغ پر بھی اسلامی کیمپ کا انعقاد ہوگا۔ مولانا نے والدین، سرپرست اور مرد وخواتین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچے بچیوں کو اسلامی سمر کیمپ میں شریک کرا کر دینی تعلیم حاصل کرنے کا بہترین اور قیمتی موقع فراہم کریں۔

سواری سے لوٹ کرنے والا ٹیمپو ڈرائیور سمیت چار گرفتار

لکھنؤ(ایجنسی) ناکہ پولیس نے بدھ کو ٹیمپو ڈرائیور سمیت چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ملزمان نے چار باغ سے ٹیمپو پر ضعیف کو بیٹھا کر عالم باغ لے جا کر مار پیٹ کر کے لوٹ کیا تھا۔ گرفتار ملزمان کے پاس سے پولیس نے چار موبائل فون، روپے اور واردات میں استعمال ٹیمپو برآمد کیا ہے۔ انسپکٹر وریندر ترپاٹھی نے بتایا کہ گزشتہ 21 مئی کو بارہ بنکی کے چھنگا چار باغ میں اترے تھے۔ وہاں سے وہ عالم باغ واقع گھر جانے کیلئے ٹیمپو میں بیٹھے تھے۔ موریا میں ڈرائیور اور اس کے ساتھیوں نے مار پیٹ کر کے لوٹ کی تھی۔ متاثرہ کی تحریر پر پولیس نے مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس نے جائے وقوعہ کے آس پاس تقریباً 50 سی سی ٹی وی کیمرہ کھنگالے جس میں ٹیمپو نمبر کا پتہ چلا۔ بدھ کو پولیس نے سرویلانس ٹیم کی مدد سے کرشنا نگر کے سرداری کھیڑا پورن نگر کے سورج کمار ورما، شیو جل راجپوت عرف سجل، عالم باغ کے نرکھیڑا بھلاواں کے راجیش سنگھ اور کرشنا نگر کے سندر نگر کے دھنیش شرما عرف دھرو کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان کے پاس سے پولیس نے لوٹ کے چار موبائل فون، روپے اور ٹیمپو برآمد کیا ہے۔

لینگو تج یونیورسٹی میں نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کا معائنہ مکمل

لکھنؤ (پریس ریلیز): خواجہ معین الدین چشتی لینگو تج یونیورسٹی نے نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) کے سہ روزہ معائنے کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔ یہ جائزہ دو جون سے چار جون 2025 کے دوران یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس میں منعقد ہوا۔ جس میں NAAC کی ہم مرتبہ (PeerTeam) ٹیم نے ادارے کی مجموعی کارکردگی اور تعلیمی معیار کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ ان تین دنوں میں یونیورسٹی کے مختلف تعلیمی وانتظامی شعبوں، تدریسی وتحقیقی لیبارٹریوں، مرکزی لائبریری، امتحانی سیل، آئی کیو اے سی (IQAC)، انتظامی بلاک، اور اہم نصابی سرگرمیوں کے مراکز کا معائنہ کیا۔ ٹیم نے تدریسی وغیر تدریسی عملے، ریسرچ اسکالرز، طلبہ اور این ایس ایس وای این سی سی کی مختلف یونٹوں کے رضا کاروں سے براہِ راست گفتگو کی اور ان کے تجربات وآراء کو سنا۔ اس عمل نے ٹیم کو زمینی سطح پر ادارے کی پالیسیوں، کارکردگی، اور اثرات کو جانچنے کا موقع فراہم کیا۔ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کا یہ معائنہ یونیورسٹی کی جانب سے جمع کرائی گئی ایس ایس آر (StudyReportSelf) کی بنیاد پر کیا گیا۔ اس میں تعلیمی معیار، تدریسی طریقہ؟ کار، تحقیقی واختراعی سرگرمیاں، انفراسٹرکچر، پالیسی سازی، مالی شفافیت، منظمانہ نظم، اور سماجی شمولیت جیسے کلیدی پہلوو؟ں کا تفصیلی تجزیہ شامل تھا۔ ٹیم نے اپنی رپورٹ کی تیاری کے لیے نہ صرف دستاویزی شواہد پر انحصار کیا بلکہ فیلڈ وزٹ اور انٹرایکٹو سیشنز کو بھی اپنی جانچ کا حصہ بنایا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کے خیر مقدم کے ساتھ کہا کہ یہ معائنہ نہ صرف ہماری ادارہ جاتی ترقی کی عکاسی کرتا ہے بلکہ خود احتسابی، بہتری اور معیاری تعلیم کے نئے سنگ میل طے کرنے کا ایک بہترین موقع بھی ہے۔ ہم اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کی رہنمائی اور مشوروں کو نہایت سنجیدگی سے لیتے ہیں اور ان کی روشنی میں مزید بہتری کے لیے پُرعزم ہیں۔ پروفیسر تنیجا نے مزید کہا کہ خواجہ معین الدین چشتی لینگو تج یونیورسٹی ملک کی ایک منفرد لسانی وثقافتی شناخت رکھنے والی دانش گاہ ہے جو ہمہ وقت علمی بیداری، لسانی تنوع، تحقیق تخلیقیت اور سماجی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مصروف عمل ہے۔ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کی آمد کے دوران یونیورسٹی میں ایک مثالی ہم آہنگی اور ادارہ جاتی یکجہتی دیکھنے کو ملی۔ تمام شعبہ جات نے اپنی سرگرمیاں اور کامیابیاں دلائل وشواہد کے ساتھ پیش کیں۔ طلبہ واساتذہ نے تحقیقی منصوبے، اختراعی تجربات، اور تدریسی سرگرمیوں کو نمایاں انداز میں پیش کر کے ادارے کی علمی سطح کو اجاگر کیا۔ مختلف ثقافتی ولسانی سرگرمیوں نے یونیورسٹی کے تکثیری تشخص کو مزید مو؟ثر انداز میں پیش کیا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ یونیورسٹی کی جانب سے ایس ایس آر رپورٹ پہلے نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کو پیش کی جا چکی تھی اور اب اس معائنے کی تکمیل کے بعد ٹیم اپنی مفصل رپورٹ نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل ٹیم کو ارسال کرے گی، جس کی بنیاد پر یونیورسٹی کو درجہ بندی (Accreditation Grade) دی جائے گی۔ یہ درجہ بندی آئندہ چند ہفتوں میں جاری ہونے کی توقع ہےجو یونیورسٹی کی تعلیمی شناخت کو قومی سطح پر ایک مضبوط بنیاد فراہم کرے گی۔

نوتشکیل ریاستی حج کمیٹی نامکمل: حافظ نوشاد

مسلم قانون داں کے زمرہ کے ممبران سے مفتی کا حلف نامہ لیا جائے

لکھنؤ (ایجنسی)

عازمین حج کو بہتر سے بہتر سہولت دلانے کیلئے کوشاں اتر پردیش حج کمیٹی سے 2 مرتبہ منتخب حج کمیٹی آف انڈیا کے سابق ممبر حافظ نوشاد احمد اعظمی نے نوتشکیل یوپی اسٹیٹ حج کمیٹی کو پوری طرح غیر اخلاقی اور غیر قانونی قرار دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کمیٹی نامکمل ہے اس لیے چیئرمین کا الیکشن ناقص ہے۔

انھوں نے ایک بیان میں کہا کہ حج ایکٹ 2002 بنانے کیلئے مسلسل 3 سال اپنے رفقاء کے ساتھ ملک گیر تحریک چلائی تھی۔ اس وقت کے وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی سے ملاقات اور آل انڈیا حج کانفرنس 1999 میں افتتاحی تقریب میں انھوں نے نیا حج ایکٹ بنانے اور لکھنؤ سے حج پرواز شروع کرانے کا اعلان کیا تھا۔ وہ حج ایکٹ 15 مئی 2002 کو پارلیمنٹ میں پاس ہوا۔ اس میں 3 مسلم قانون داں کا جو زمرہ ہے وہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ حج مذہبی سفر ہے، شیعہ سنی مفتی قانون داں موجود ہوں گے تو سفر حج کے مسائل سے کمیٹی کو آگاہ کریں گے اور کمیٹی کوئی اس طرح کا فیصلہ نہیں کرے گی جس سے مذہبی سفر مشکل ہو لیکن یوپی کی نئی حج کمیٹی میں سید علی وارثی

بارہ بنکی، سید کلب حسین عرف کبن نواب لکھنؤ، حافظ اعجاز احمد رامپور کو مفتی مسلم قانون داں کے زمرہ میں رکھا گیا ہے، میرے علم میں ان میں کسی کے پاس مسلم قانون داں مفتی کی ڈگری نہیں ہے جو صریحاً حج ایکٹ کی خلاف ورزی ہے۔ دوسری جانب ایک مسلم ایم ایل اے اور ایک مسلم ایم پی کمیٹی میں رکھے جانے کا ضابطہ ہے لیکن موجودہ کمیٹی میں ایم ایل اے اور ایم پی کو بھی نہیں رکھا اور چیئرمین کا انتخاب بھی کرا لیا۔ مسٹر اعظمی نے کہا کہ ہوسکتا ہے جو ایم ایل اے اور ایم پی نامزد ہوتے وہ بھی چیئرمین کا الیکشن لڑ سکتے تھے لیکن قانونی و اخلاقی طور سے حج ایکٹ 2002 کی خلاف ورزی کی گئی۔

مسٹر اعظمی نے کہا کہ بیشتر اسٹیٹ میں ریاستی حج کمیٹیاں نہیں تھیں اور مرکزی حج کمیٹی بھی نہیں تھی۔ ہم نے اکتوبر 2021 میں مفاد عامہ کی رٹ سپریم کورٹ میں داخل کی۔ سپریم کورٹ کے سخت دخل کے بعد یوپی میں دسمبر 2021 میں اسٹیٹ حج کمیٹی بنائی گئی اور بہت سے اسٹیٹ میں بن گئی۔ گجرات حج کمیٹی 2022 میں 20 سال بعد سپریم کورٹ کے دخل سے نئے حج ایکٹ کے تحت بنائی گئی۔ انھوں نے کہا کہ اسٹیٹ حج کمیٹی حاجیوں کی اصل نمائندہ ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ گزشتہ یوپی اسٹیٹ حج کمیٹی نے حکومت کے ایجنڈہ پر کام کیا اور اپنے عمل سے حاجیوں کو پریشان کیا۔ اسٹیٹ حج کمیٹی کا جو دفتر ودھان سبھا کے سامنے تھا وہ حکومت کے اشارے پر ہٹا دیا گیا، وارانسی سے حج پرواز شروع ہونے والی تھی ہر جگہ سے جیسے دوبارہ 2023 میں شروع ہوئی اسٹیٹ حج کمیٹی کے اس وقت کے چیئرمین نے وارانسی کے حاجیوں کو لکھنؤ سے بھیجنے کا خط لکھا۔ غازی آباد کا حج ہاؤس مکمل ہونے کے بعد بھی ابھی تک بند ہے۔ مسٹر اعظمی نے یوپی حکومت اور محکمہ اقلیتی بہبود، وقف و حج سے سخت مطالبہ کیا ہے کہ ایم ایل اے اور ایم پی کو نامزد کیا جائے اور جو 3 مسلم قانون داں کے زمرہ میں ہیں ان سے مفتی کی ڈگری کا حلف نامہ لیا جائے اور اس کے بعد ہی چیئرمین کا دوبارہ انتخاب کرایا جائے تاکہ یہ ادارہ شفافیت کے ساتھ عازمین حج کی نمائندگی کر سکے۔

انجینئروں کو ہراساں کرنے کے الزامات

لکھنؤ(ایجنسی) ودیوت کرمچاری سنیکت سنگھرش سمیتی نے پاور کارپوریشن انتظامیہ پر الزام لگایا ہے کہ اس شدید گرمی میں انتظامیہ غیر ضروری طور پر انجینئروں کو بڑے پیمانے پر پریشان کر رہا ہے اور پاور کارپوریشنوں میں صنعتی بے چینی پھیلا رہا ہے، جس کی وجہ سے بجلی ملازمین میں شدید غصہ ہے۔ سنگھرش سمیتی کے شیلیندر دوبے نے الزام لگایا کہ جب بجلی ملازمین اور انجینئر اس شدید گرمی میں پرامن احتجاج کے ساتھ صارفین کی خدمات کو ترجیح دے رہے ہیں تو پاور کارپوریشن انتظامیہ غیر ضروری طور پر وی سی کے نام پر 87 انجینئروں کے خلاف جابرانہ کارروائی کرنے میں مصروف ہے۔ تاہم سنگھرش سمیتی نے پہلے ہی سبھی کو نوٹس میں کہا ہے کہ احتجاج کی وجہ سے صارفین کی خدمات کو بالکل متاثر نہیں ہونا چاہئے۔

یوپی روڈ ویز کی نئی شناخت ای بسیں

لکھنؤ(ایجنسی)

الیکٹرک بسیں اتر پردیش اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی نئی شناخت بن رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی پہل پر یوپی روڈ ویز مہاراشٹرا، کرناٹک، ہماچل پردیش کی طرز پر الیکٹرک بسوں کا مرکز بنے گا۔ روڈ ویز کے بیڑے میں الیکٹرک بسوں کو شامل کرنے کا عمل مرحلہ وار شروع ہو گیا ہے۔ اس وقت 63 الیکٹرک بسوں کے ساتھ ساتھ 9 ڈبل ڈیکر ای بسیں بھی بیڑے میں شامل کی گئی ہیں۔ مسافروں کو جہاں ای بسوں میں جدید سہولیات میسر ہوں گی وہیں یہ بسیں ماحول دوست بھی ہیں۔ ریاست کے اہم راستوں پر الیکٹرک بسیں چلائی جائیں گی۔ آنے والے وقت میں تین سو سے زائد الیکٹرک بسیں ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے بیڑے میں شامل کی جائیں گی۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی پہل پر ٹرانسپورٹ کارپوریشن مسافروں کی سہولت کے مطابق تیار کی جا رہی ہے۔ ٹرپل پی ماڈل پر بس اسٹیشن کو عالمی معیار کا بنایا جا رہا ہے جبکہ بسوں کے چلانے میں ہائی ٹیک ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے مہاکمبھ-2025 میں پریاگ راج سے شٹل بس سروس کے طور پر الیکٹرک بسوں کا آپریشن شروع کیا۔ ان بسوں کے ذریعے کمبھ میلہ کے علاقے میں عقیدت مندوں کو مفت سفر فراہم کیا گیا۔ اس وقت ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے بیڑے کے پاس تمام کیٹیگریز کی کل 13,500 بسیں ہیں جن میں سے تین ہزار بسوں کا معاہدہ ہے۔ اتر پردیش اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن انتظامیہ فی الحال الیکٹرک بسوں کے چلانے پر پوری توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ اس وقت ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے بیڑے میں 63 الیکٹرک بسوں کے ساتھ ساتھ 9 ڈبل ڈیکر بسیں شامل کی گئی ہیں۔ بیڑے میں کل 220 ای بسیں شامل کی جانی ہیں جن میں سے 20 ڈبل ڈیکر ای بسیں ہیں۔ پریاگ راج خطہ میں دو درجن ای بسوں کے علاوہ آگرہ خطے کو 39 ای بسیں دی گئی ہیں۔ پریاگ راج علاقوں کو 2 ڈبل ڈیکر ای بسیں دی گئی ہیں، جبکہ بارہ بنکی ڈپو کو 7 ڈبل ڈیکر بسیں الاٹ کی گئی ہیں۔ یہ بسیں لکھنؤ - کانپور روٹ پر چلائی جائیں گی۔ روڈ ویز کے سی جی ایم (ٹیکنیکل) راجیو آنند نے کہا کہ جیسے جیسے الیکٹرک بسیں آرہی ہیں، انہیں بیڑے میں شامل کیا جائے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کو الیکٹرک بسیں سپلائی کرنے والی ایجنسی کو اے ایم سی قائم کرنے اور ای بسوں کے چارجنگ پوائنٹس کی ذمہ داری بھی دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آنے والے وقت میں اتر پردیش اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے بیڑے میں مزید الیکٹرک بسوں کو شامل کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچہ تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ معاہدہ شدہ ای بسوں کو بھی بیڑے میں شامل کرنے کا منصوبہ ہے۔

یوگی حکومت نے بجٹ 100 کروڑ مختص کیے: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی ملک کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست اتر پردیش میں ای بسوں کے بیڑے میں اضافے کے بارے میں فکرمند ہیں۔ ای بسوں کی تعداد بڑھانے کے لیے یوگی حکومت نے 2025-26 کے بجٹ میں 'مکھی منتری گرام جوڑو یوجنا' کے لیے درمیانے فاصلے کی الیکٹرک بسوں کی خریداری کے لیے 100 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ای بسوں کے لیے چارجنگ اسٹیشن قائم کرنے کے لیے بھی 50 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ٹرانسپورٹ کارپوریشن بجٹ میں مختص رقم سے مزید 50 الیکٹرک بسیں خریدے گی۔ روڈ ویز جس کمپنی سے ای بسیں خریدے گا وہ اے ایم سی کے ساتھ ریاست کے مختلف شہروں میں چارجنگ اسٹیشن قائم کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

50 ای بسوں کے معاہدے پر دستخط: اتر پردیش اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن انتظامیہ نے خود 300 الیکٹرک بسیں خریدنے اور روڈ ویز میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ای بسیں چلانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس کے تحت پانچ ہزار ای بسوں کو بیڑے میں شامل کرنے کا ہدف ہے۔ اس کے لیے ٹینڈر کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اب تک 50 کنٹریکٹ بسیں ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے بیڑے میں شامل کی گئی ہیں۔ مزید ای بسوں کو شامل کرنے کا عمل جاری ہے۔ وزیر مملکت برائے ٹرانسپورٹ (آزادانہ چارج) دیا شنکر سنگھ نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کارپوریشن میں کنٹراکٹ کی بنیاد پر 5000 الیکٹرک بسوں کو شامل کرنے کا عمل بھی جاری ہے۔ محکمہ کو ملنے والے بجٹ سے مہا کمبھ کے دوران اب تک 220 الیکٹرک بسیں خریدی گئی ہیں۔ جن میں 20 اے سی ڈبل ڈیکر بسیں بھی شامل ہیں۔

بھانجے کی مدد سے بیوی نے کیا تھا شوہر کا قتل

لکھنؤ(ایجنسی)

بنتھرا تھانہ حلقہ میں ریلوے ملازم سدھی پرساد لودھی 38 کا قتل اس کے بھانجہ نے ساتھی کی مدد سے کیا تھا۔ قتل کی سازش میں متوفی کی بیوی بھی شامل تھی جس کا بھانجہ کے ساتھ ناجائز تعلقات ہے۔ آشنائی میں روڑا بننے پر بھانجہ نے مامی کے مدد سے ماموں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ملزم نے قتل کو انجام دینے کیلئے نمکین فیکٹری میں کام کرنے ساتھی کو شامل کیا تھا۔ پولیس نے بدھ کو قتل کا انکشاف کرتے ہوئے متوفی کے بیوی و بھانجہ کو گرفتار کر لیا۔ وہیں قتل میں شامل فرار ملزم کی پولیس تلاش کر رہی ہے۔

معلوم ہو کہ بنتھرا کے دریا پور کے سدھی پرساد لودھی 38 کی لاش گزشتہ 25 مئی کی شام تقریباً 6 بجے گھر سے تقریباً 50 میٹر دور تالاب کے کنارے جھاڑیوں میں اوندھے منہ پڑی ملی تھی۔ اس کی چپل، موبائل، شرٹ اور پینٹ بغل میں پڑے تھے اور سر سے خون بہہ رہا تھا اور گلے پر کسے جانے کا نشان تھا۔ پولیس نے متوفی کی بیوی منجو دیوی کی تحریر پر قتل کی رپورٹ درج کی تھی۔ منجو نے پولیس کو بتایا تھا کہ سدھی پرساد جہاں نوکری کرتے تھے وہاں سے قرض کے روپے لئے تھے۔ دوبارا روپے لینے کو کہہ رہے تھے۔ اندیشہ ظاہر کیا کہ شائد سود کے تنازعہ میں واردات انجام دی گئی ہے۔ پولیس نے جانچ کا دائرہ بڑھایا تو پارا نرپت کھیڑا کے آکاش ورما عرف لکی رڈار پر آیا۔ پولیس نے اسے حراست میں لے کر پوچھ گچھ تو وہ پولیس کو گمراہ کرنے لگا۔ سختی کے آگے وہ ٹوٹ گیا۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ سدھی رشتہ میں اس کے ماموں لگتے تھے۔ اس لئے وہ اکثر ان کے گھر جاتا تھا۔ اس دوران اس کی نزدیکیاں مامی منجو دیوی سے بڑھ گئی اور دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے۔ یہ بات متوفی کو پتہ چلی تو ناراضگی ظاہر کرنے لگا تو منجو اور آکاش نے قتل کی سازش رچی۔ اس کے بعد ملزم آکاش نے قتل کرنے کیلئے گونڈہ کے اپنے دوست سنجے کشیپ کو تیار کیا۔ اے ڈی سی پی ساؤتھ امت کماوت نے بتایا کہ آکاش و سنجے

سروجنی نگر نادر گنج واقع ایک دال موٹ کمپنی میں کام کرتے ہیں۔ تبھی سے دونوں کے درمیان اچھی دوستی ہوگئی تھی۔ سدھی پرساد کے قتل کیلئے اس نے سنجے کو 40 ہزار روپے دینے کی بات کہی تھی اور ایڈوانس میں 5 ہزار روپے منجو سے لیکر دیا تھا۔

باقی رقم قتل کے بعد دینے کی بات طے ہوئی تھی۔ اے ڈی سی پی وکاس پانڈے نے بتایا کہ 24 مئی کو منجو نے آکاش کو فون کر کے بتایا کہ گھر کے سبھی لوگ شادی میں گئے ہیں۔ سدھی کو راستہ سے ہٹانے کا اچھا موقع ہے۔ آکاش اپنے دوست سنجے کے ساتھ سدھی کے گھر پہنچ گیا جہاں دونوں نے مل کر پلاسٹک کی رسی سے سدھی کا گلا کس کر قتل کر دیا۔ بعد میں لاش کو گھر کے پیچھے تالاب کے سوکھے گڈھے میں جھاڑیوں میں پھینک دیا تھا اور لوہے کے پائپ سے متوفی کے سر پر حملہ کیا تھا۔ پولیس نے منجو دیوی اور آکاش کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ انسپکٹر کا کہنا ہے کہ واردات کے پیچھے کی وجہ سدھی کی بیوی منجو اور آکاش کے درمیان آشنائی کی بات پتہ لگی تھی۔